وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان
نیز گلگت، بلتستان، فاٹا اور آزاد جموں و کشمیر کے اسکولوں کے لیے

ہماری اُردُو

آٹھویں کتاب

رہنمائے اساتذہ

اُنسیہ بانو

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

ہماری اردو ۔ہشتم کی رہنمائے اساتذہ ، اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس نے اساتذہ کی سہولت کے پیشِ نظر تیار کی ہے۔ رہنمائے اساتذہ میں جماعت ہشتم کے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس رہنمائے اساتذہ میں اردو کے تجویز کردہ قواعد کی وضاحتیں شامل کی گئی ہیں۔ ادبی اصناف کا مختصر مگر واضح تعارف دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ انھیں اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرسکیں۔

ہماری اردو ۔ہشتم ، طلبا کی کتاب کے موضوعات قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے تجویز کردہ ہیں۔ ان موضوعات کا دائرہ کار شخصی ، ثقافتی اور معاشرتی ہے اور یہ ادبی تقاضوں کو جماعت کے معیار کے مطابق پورا کرتا ہے۔ قواعد کے کام بھی قومی نصاب کے تجویز کردہ ہیں۔ انھیں اسباق کی فعال اور دروں فعال مشقوں میں شامل کیا گیا ہے۔ ان مشقوں میں زبان کی چاروں بنیادی مہارتوں (گفت و شنید ، پڑھائی اور لکھائی) کو شامل رکھا گیا ہے۔ ادبی اصناف میں افسانوی اور غیر افسانوی کہانیاں ، تحقیقی و تخلیقی مضامین ، لوک کہانی ، ڈرامہ نظم ، مسدس اور ملی نغمے شامل کیے گئے ہیں تاکہ طلبا کو قدیم اور جدید دور کے ادب سے آگہی فراہم کی جاسکے۔

گروپ میں کام

موجودہ دور میں درس و تدریس میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی ہے اب طلبا کی شمولیت کو خاص اہمیت دی جارہی ہے یعنی طالب علم کو فعال بنانے کے لئے اسے کام پر آمادہ کرنا اہم قرار دیا جارہا ہے۔ طالب علم کو اپنی پڑھائی کی ذمہ داری سونپی جارہی ہے اور اس کی آراء کو قابلِ قبول سمجھا جارہا ہے۔ چونکہ طلبا ہم عمروں اور ہم جماعتوں سے سیکھتے ہیں لہٰذا ایسے کام تجویز کیے گئے ہیں جن میں طلبا شراکت میں اور گروپ میں کام کرسکیں۔ گروپ میں کام کرنے کے قواعد و ضوابط گزشتہ جماعتوں میں متعارف کرادیے گئے ہیں طلبا ان سے بخوبی واقف ہیں تاہم اساتذہ کو چاہیے کہ وہ انھیں جماعت میں وقتاً فوقتاً دہراتے رہیں کیونکہ اس سے کام میں نظم و ضبط بھی برقرار رہتا ہے اور کام بھی مقررہ وقت پر مکمل ہوجاتا ہے اور طلبا میں شراکت میں کام کرنے کی عادت پختہ ہوجاتی ہے۔ اردو زبان کی بنیادی صلاحیتوں کے اہداف کی نشاندہی کی جارہی ہے جن کی مدد سے اساتذہ طلبا

کی بہتر طور پر رہنمائی کر سکتے ہیں اور اپنے سبق کی منصوبہ بندی میں بھی ان سے خاطر خواہ مدد لے سکتے ہیں۔ ان اہداف کی درجہ بندی کردی گئی ہے تاکہ اساتذہ طلبا کو ایک درجے کی صلاحیتوں کو مکمل کرانے کے بعد دوسرے درجے پر لے جائیں اور یوں مرحلہ وار تمام مدارج مکمل کرلیں۔

اہداف کے مدارج

یہاں ان اہداف کی نشاندہی کی جارہی ہے جن کا حصول اساتذہ کا مقصد ہے۔ اس فہرست میں اولین مہارت گفت و شنید کی ہے یعنی سننا اور بولنا۔ یہ مہارتیں درجہ وار دی جارہی ہیں تاکہ طلبا کے انفرادی ریکارڈ کے مطابق انھیں اگلے ہدف پر لے جانے میں اساتذہ کو دقت نہ ہو۔

گفت وشنید

درجہ ۱۔ طلبا کا اعتماد سے گفتگو کرنا ، اچھے سامع کی صلاحیت کا اظہار کرنا ، اظہار خیال کے دوران وسیع ذخیرۂ الفاظ کا استعمال۔ مواقع کی مناسبت سے الفاظ کے استعمال کا فرق جان لینا۔

درجہ ۲۔ مختلف صورتحال میں اعتماد سے گفتگو کرنا۔ مثلاً بحث مباحثہ ،تقریر ،تنقید ، رائے وغیرہ۔ نئی جہتیں دریافت کرکے انھیں اپنے اظہار بیان کا حصہ بنانا۔ مباحثے کے دوران اہم نکات پر توجہ مرکوز رکھنا۔ الفاظ کی گہرائی کو سمجھتے ہوئے معیاری گفتگو کرنا۔

درجہ ۳۔ مختلف النوع صورتحال میں بامقصد گفتگو کرنا۔ اپنے خیالات کو وسعت دینا ، اپنی رائے یا پیغام واضح کرنا۔ اردو قواعد پر عبور کا اظہار کرنا۔

درجہ ۴۔ گفتگو کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے سامع کی توجہ و دلچسپی کو مدنظر رکھنا ، مباحثے کے دوران عمدہ الفاظ و تراکیب پر مبنی سوالات کرنا ، معاملات کی وضاحت طلب کرنا ، دوسروں کی رائے پر تبصرہ کرنا ،مخصوص حالات میں مخصوص معیار کی زبان کا استعمال کرنا۔

درجہ ۵۔ سمعی و بصری آلات کو استعمال میں لاتے ہوئے مختلف عمر کے گروپوں کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کرنا۔

ہدف برائے مطالعہ

درجہ ۱۔ طلبا عبارت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔ کہانی، مضمون، نظم و اشعار کے خیالات پر رائے دے سکیں اور پڑھنے کے دوران ایک سے زائد صلاحیتوں کا اظہار کرسکیں مثلاً جملے کی ساخت، لفظ کی صوتی نوعیت اور نقشہ جاتی معلومات پڑھنا۔ اس کے علاوہ نامانوس الفاظ کو پڑھ کر مفہوم اخذ کرسکیں۔

درجہ ۲۔ طلبا مختلف النوع موضوعات کو روانی اور صحت کے ساتھ پڑھ سکیں۔ انفرادی مطالعہ کرتے ہوئے متن کی مناسبت سے مفہوم اخذ کرسکیں۔ وہ ادبی اور افسانوی موضوع کے اہم نکات سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ اپنی ترجیحات واضح کرسکیں۔ لغت اور حوالہ جات کے لیے طلبا دیگر کتب سے استفادہ کرسکیں۔

درجہ ۳۔ طلبا مختلف ادبی اصناف کو سمجھنے، اہم نکات اخذ کرنے، موضوعاتی کام، واقعات اور کردار کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ تجزیہ و تلخیص کا آغاز کرسکیں، سیاق و سباق کا حوالہ دے سکیں۔ معلومات اور خیالات کو استعمال کرسکتے ہوں۔ تصویر کی مدد سے جزئیات کو مفہوم دے سکیں۔

درجہ ۴۔ طلبا وسیع دائرہ کار میں مضامین سمجھنے کا اظہار کریں۔ مضمون سے ضروری نوعیت کے نکات منتخب کرسکیں اور تجزیے اور خلاصے میں اس کا استعمال کرسکیں۔ منتخب اور موزوں جملوں، محاورات و تراکیب سے اپنی تحریر اور نظریات کو تقویت پہنچا سکیں۔ مختلف وسائل سے معلومات جمع کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

ہدف برائے تحریر

درجہ ۱۔ طلبا بیانیہ اور موضوعاتی دونوں طرزِ تحریر میں دلچسپ و موزوں الفاظ کو استعمال میں لاتے ہوئے قاری کو متوجہ رکھ سکیں۔ خیالات کو طویل جملوں میں اوقاف کے استعمال سے برت سکیں۔ رسم الخط میں یکسانیت اور موزونیت برقرار رکھ سکیں۔

درجہ ۲۔ طلبا کی تخیلاتی تحریر منظّم ہو اور وہ مختلف اصناف نگارش میں اپنی تخلیقی صلاحیت کو عمدہ اسلوب میں پیش کرسکیں۔ جملوں کی تنظیم سے خیالات و تراکیب سے منفرد بناسکیں۔ ہجے اور خط عمدہ ہوں۔

درجہ ۳۔ طلبا مختلف طرح کی تحریروں میں فکر اور شگفتگی کا احساس دیں۔ خیالات کا ربط و تسلسل برقرار رکھ کر قاری کی دلچسپی قائم رکھ سکیں۔ الفاظ کا برجستہ و برمحل استعمال کرسکیں۔ طلبا پیچیدہ اور ذو معنی جملوں کا استعمال کرتے ہوئے قواعد پر گرفت برقرار رکھ سکیں۔ عمدہ رسم الخط اختیار کریں۔

درجہ ۴۔ طلبا کی تحریر مختلف اور دلچسپ ہو تاکہ مختلف قارئین کو متاثر کرسکے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں مخصوص انداز بیان اختیار کرسکیں۔ الفاظ کا چناؤ تخیلاتی سوچ کے ساتھ موزونیت رکھتا ہو۔ پیچیدہ الفاظ کے درست ہجے اور علامات وقف کا درست استعمال کرسکتے ہوں۔ رسم الخط واضح اور رواں ہو۔

مندرجہ بالا اہداف طلبہ کی بنیادی صلاحیتوں (گفت و شنید، مطالعہ اور تحریر) کو بتدریج بہتر بنانے میں مدد دیں گے۔

ہم نے ہر ممکن حد تک کوشش کی ہے کہ رہنمائے اساتذہ میں کوئی ٹائپوگرافک خامی باقی نہ رہے تاہم اغلاط کی نشاندہی کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

خیر اندیش

اُنسیہ بانو

فہرست

حمد.. ۱

احترامِ انسانیت.. ۲

امید کی کرن ''روشنی'' ۵

شہری دفاع.. ۷

نعت ۹

سکونِ قلب و نظر کی خاطر ۱۱

ذرائع مواصلات ۔ سڑکیں ۱۳

حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہا ۱۵

اٹھو اہلِ وطن (نظم) ۱۶

ادب کی اہمیت ۱۸

دلیرانہ فیصلہ ۲۰

کارگل کا جانباز سپاہی.. ۲۱

اخلاقیات (نظم) ۲۳

دو بیل ۲۵

محوِ حیرت ہوں کہ... ۲۶

گرل گائیڈز ۲۷

ملاوٹ نامہ (نظم) ۲۹

شہرۂ آفاق کیمیا دان ۳۰
پاکستان کی تہذیب و ثقافت ۳۲
ریلوے ترقی کی راہ پر ۳۴
ہوا (نظم) ۳۵
سفرِ شمال ۳۶
ایک تجربہ ۳۷
ہمارا قومی کھیل ۔ ہاکی ۳۹
بیگم کی بلی ۴۰
جیوے پاکستان (ترانہ) ۴۲
حیاتیاتی عمل ۴۳
اِک پرچم تلے ۴۶
جب تک سانس، تب تک آس ۴۸
مظاہرِ فطرت ۵۰

اسباق

حمد (صفحہ نمبر ۱)

تدریسی مقاصد: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ، مظاہر فطرت کے ذریعے خالق کائنات کو پہچاننے کی ترغیب دلانا۔
قواعد: حروف کا درست استعمال، تشریح ،خلاصہ۔

خاص ہدایت:
طلبا سے اللہ کی وحدانیت پر بات چیت کریں۔ طلبا کی گفتگو سے بات کو آگے بڑھائیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات اور اس میں موجود ہر مخلوق کو تخلیق کیا اور اس کی ہر تخلیق کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کو مظاہرِ فطرت اوراللہ تعالیٰ کی تخلیق 'انسان' کے ذریعے پہچانا جا سکتا ہے۔ دنیا میں موجود ہر شے اپنی جگہ خاصیت کی حامل ہے۔ انسان یا دنیا کی کوئی بھی مخلوق کچھ قدرت نہیں رکھتی نہ ہی اپنے دائرۂ کار سے باہر آ سکتی ہے۔ مظاہرِ فطرت ایک اصول کے تحت کام کرتے ہیں اور برسہا برس کے بعد بھی ان میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا لہٰذا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اس کائنات کے نظام کو تخلیق کرنے والی ایک ایسی ذات ہے جو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔ طلبا کو اپنے تخلیق کیے جانے کا مقصد سمجھنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: تشریح (جوڑی میں کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ وہ تشریح سے کیا مراد لیتے ہیں؟ طلبا کے جواب سے بات کو آگے بڑھائیں اور وضاحت کریں کہ چونکہ شعر ایک مختصر طرزِ بیان ہے اور یہ کہ شعر میں گہرا خیال پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس خیال کو سمجھنا اور کھول کو بیان کرنے کا نام تشریح ہے۔
- وضاحت کے بعد جوڑی میں حمد کی پڑھائی کروائیں ۔تشریح کا آغاز حمد میں بیان کیے گئے مفہوم سے کروائیں۔ حمد کا مفہوم چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے واضح کروائیں۔

مثلاً: پہلے شعر میں شاعر نے دوسرا کون ہے سے کیا مراد لیا ہے؟ اللہ کی حقیقت کو کیسے جانا جاسکتا ہے؟ وغیرہ

- طلبا کو بتائیں کہ شاعر نے اللہ کی وحدانیت کا اعتراف کیا ہے کہ اے اللہ کائنات کی ہر شے میں تیری کاریگری نظر آتی ہے ہمیں بے ساختہ اس بات کا اقرار کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے کہ تیری ذات یکتا ہے اور تو نے ہر چیز کو ٹھیک ٹھیک پیمانے پر بنا دیا ہے۔ ہمیں ہر سمت تیری ہی تخلیق نظر آتی ہے اس سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ تو جس مقام پر ہے اس جیسا کوئی نہیں ہے ورنہ اُس کی تخلیقات بھی نظر آتیں لہٰذا تیرا ثانی کوئی نہیں اور نہ ہی ہوگا۔
- وضاحت کے بعد طلبا کو از خود حمد کی تشریح کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو ۱۵ منٹ دیں۔
- پھر مختلف جوڑیوں سے اشعار اور ان کی تشریح سنیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ طلبا اشعار تحت اللفظ میں ادا کریں۔

احترامِ انسانیت (صفحہ نمبر ۳)

تدریسی مقاصد: حضرت محمد ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے آگہی فراہم کرنا ، کمزوروں سے ہمدردانہ سلوک ، اسوۂ حسنہ اپنانے کی ترغیب دینا۔

قواعد: فعل معروف اور فعل مجہول کا تعارف ، محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال

خاص ہدایت:
طلبا سے اسوۂ حسنہ کے حوالے سے بات چیت کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ وہ موجودہ حالات اور ماضی کے حالات (بعثت سے پہلے) میں کیا فرق محسوس کرتے ہیں۔ کہ کیا انھوں نے دنیا میں کسی ایسی ہستی کے بارے میں پڑھا ہے جس نے دنیا میں اخلاق کا ایسا عمدہ نمونہ پیش کیا جو انسان کو بھلائی کی ترغیب دیتا ہے؟ طلبا کے جوابات سے بات بڑھائیں اور نبی کریم ﷺ کا کمزوروں سے سلوک واضح کریں۔ طلبا کو اپنے سے کمزور لوگوں اور خواتین کے احترام کی ترغیب دیں۔ روز مرہ زندگی سے مثالیں دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں اس کام کے لیے طلبا کو پانچ سے سات منٹ دیں۔ پھر تختۂ سیاہ پر اسوۂ حسنہ کا جال بنائیں اور (سبق میں دیے گئے) اسوۂ حسنہ طلبا سے پوچھ کر جال کے گرد لکھیں۔

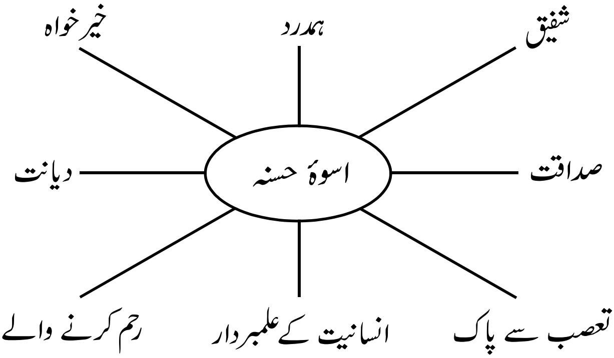

- طلبا سے پوچھیں کہ انھیں اپنے اردگرد کسی شخصیت میں اسوۂ حسنہ کی جھلک نظر آتی ہے؟ اور نبی کریم ﷺ کی وہ کون سی صفات ہیں جو اس شخصیت نے اختیار کی ہیں۔ آپ کو اس کا علم کیسے ہوا (کسی بات، معاملے یا بات چیت سے) خود بھی اسوۂ حسنہ پر عمل کریں اور طلبا کو بھی اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں ۔ چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ سبق میں دیے گئے الفاظ اور تراکیب کی وضاحت کروائیں اور مشق کا سوال انفرادی طور پر حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: محاورات وضرب الامثال (جوڑی کا کام)

- طلبا سے پوچھ کر چند محاورات تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ چند طلبا کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور محاورات کے مقابل ان کے استعمال لکھوائیں۔ محاورات کی وضاحت کے بعد تختۂ سیاہ پر سے محاورات مٹا دیں اور ضرب الامثال پر بات چیت کریں ۔طلبا سے محاورے اور ضرب المثل کا فرق معلوم کریں پھر آپ ان دونوں کی وضاحت کریں۔

ضرب المثل: ایسی کہاوت ہوتی ہے جو انسان کی صدیوں کے تجربات اور مشاہدات کی وجہ سے ظہور میں آتی ہیں۔ یہ انسانی تجربے اور مشاہدے کو ایک کلیہ میں بیان کرتی ہیں مثلاً چور کی داڑھی

میں تنکا۔ اس ضرب المثل میں ایک سا ردِ عمل ظاہر ہوتا ہے۔ چور کو ہمیشہ اپنی چوری کا دھڑکا لگا رہتا ہے اور ایک اور مثال ہے 'دام بنائے کام' یعنی پیسے سے سب کام ہو جاتے ہیں۔ ضرب المثل کی خصوصیت ہے کہ یہ اشارے کنائے میں بولی جاتی ہیں۔ انھیں مکمل کرنے کے لیے مزید کسی لفظ یا عبارت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محاورہ: محاورے میں قواعد کی پابندی ہوتی ہے۔ اس میں ایک یا کئی الفاظ مصدر کے ساتھ آ کر حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنی پیدا کردیتے ہیں۔ مثلاً ''آسمان سے باتیں کرنا'' (بہت اونچا ہونا)، ''جال بچھانا'' (دھوکہ دینا)۔ اگر شعر میں محاورہ سلیقے سے استعمال کیا جائے تو شعر کی خوبصورتی میں اضافہ کر دیتا ہے۔

؎ نہ چھیڑ اے نکہت بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بے زار بیٹھے ہیں

- کام کی سمجھ کے بعد طلبا سے مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: فعل معروف اور مجہول کا استعمال (جوڑی کا کام)

- تختۂ سیاہ پر ایسے جملے لکھیں جو مکمل سمجھ دیں کہ ان کا فاعل کون ہے اور جملے میں کس کام کا ہونا ظاہر کیا جارہا ہے پھر ایسے جملے لکھیں جن سے یہ علم نہ ہو سکے کہ فعل کب اور کس کے ذریعے واقع ہوا۔

مثال: خالد نے ڈاک کے نئے ٹکٹ خریدے۔

- چند طلبا سے ایسے جملے بنوائیں جن میں فاعل اور فعل موجود ہوں۔ مثال: احمد آیا۔
- چند طلبا سے ایسے جملے بنوائیں جن میں فاعل موجود نہ ہو۔ مثال: اخبار خریدا گیا۔
- کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے جوڑی میں کام کروائیں اور طلبا کی کتاب صفحہ نمبر ۷ پر دی گئی وضاحت سمجھانے کے بعد فعل معروف اور مجہول کی مثالیں تیار کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو آٹھ منٹ دیں۔ پھر تختۂ سیاہ پر فعل معروف اور مجہول کے کالم بنائیں اور ہر جوڑی سے فعل معروف اور مجہول کی ایک ایک مثال درست کالم میں لکھوائیں۔

امید کی کرن ''روشنی'' (صفحہ نمبر ۸)

تدریسی مقاصد: اعلیٰ انسانی صفات سے آگہی بہم پہنچانا، دیانت داری اپنانے کی ترغیب دینا۔
قواعد: محاورات کے استعمال کی پیش رفت ، درخواست نویسی ، مکالمہ نگاری۔

خاص ہدایت:
تختۂ سیاہ پر اعلیٰ انسانی صفات کا جال بنائیں اور طلبا سے پوچھ کر اس کے گرد صفات لکھیں۔ دیانت داری کی صفت شامل کریں اور اس کو موضوعِ گفتگو بنائیں۔ پھر اسوۂ حسنہ کے حوالے سے طلبا کو اعلیٰ صفت دیانت داری اختیار کرنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور کہانی کے مسائل تلاش کروائیں اور ان کے حل تجویز کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو آٹھ منٹ دیں۔ مقررہ وقت کے بعد مختلف جوڑیوں سے مسائل اور ان کے حل پوچھیں۔
- کوشش کریں کہ اس دوران سبق کا ذخیرۂ الفاظ استعمال میں لایا جائے آپ خود یہ الفاظ و تراکیب غیر محسوس انداز میں استعمال کریں ۔
- طلبا سے انفرادی طور پر مشقی سوال حل کروائیں۔

اضافی کام: طلبا سے گروپ میں کام کروائیں اور سبق کا رول پلے تیار کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو وقت دیں تاکہ وہ رول پلے کی تیاری کر سکیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروپ سے رول پلے کروائیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ ان تمام پیشکشوں کا تقابلی جائزہ لیں۔ ان کے مثبت اور منفی پہلو نوٹ کریں اور ان کو بہتر بنانے کی تجاویز دیں۔

کام کی نوعیت: محاورات کا استعمال (انفرادی کام)

قواعد: جماعت میں محاورات پر زبانی کام کروائیں اور طلبا سے ایک ایک محاورہ سنیں۔ جماعت کی مدد سے ان میں سے چند محاورات منتخب کریں اور انھیں تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا سے ان محاورات کا درست استعمال پوچھیں مثلاً 'آنکھیں بچھانا' ، یہ محاورہ کسی کی عزت افزائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کام کی وضاحت کے بعد انفرادی طور پر مشق میں دیے گئے محاورات جملوں میں استعمال کروائیں۔

کام کی نوعیت: درخواست نویسی (کل جماعتی / انفرادی کام)

درخواست نویسی کے اصول:

۱) جس افسر کو درخواست بھیجنی ہوتی ہے اس کا عہدہ اور پتہ درخواست کی پیشانی پر لکھتے ہیں۔

۲) دوسری سطر کے درمیان میں القاب (جناب عالی/ جناب والا) لکھتے ہیں۔

۳) تیسری سطر کے آغاز میں گزارش ہے/ التماس ہے جیسے الفاظ لکھتے ہیں اور اس جملے کے ساتھ ہی اپنا مدعا / مقصد لکھنا شروع کر دیتے ہیں۔

۴) نفسِ مضمون واضح اور صاف لکھا جاتا ہے۔

۵) نفسِ مضمون کا اختتام مؤدبانہ انداز سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً (عین نوازش ہوگی)

۶) خاتمہ کے بعد نئ سطر پر بائیں جانب العارض لکھ کر اس کے نیچے نام ، جماعت اور سب سے آخر میں تاریخ لکھی جاتی ہے۔

نمونہ:

بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی اسکول ، میانوالی

جناب عالی!

گزارش ہے کہ فدوی کو کل رات سے سخت بخار ہے اس وجہ سے آج اسکول آنے سے قاصر ہے۔

برائے مہربانی دو یوم کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔

عین نوازش ہوگی

العارض

کلیم احمد (ہشتم اے)

مورخہ ۱۶ مئی ۲۰۰۹

نوٹ: ٹائپوگرافک غلطی کی وجہ سے کتاب میں درخواست کا نمونہ غلط شائع ہو گیا ہے۔ لٰہذا درست ترتیب دی جا رہی ہے۔

- طلبا کو کام میں شامل رکھتے ہوئے تختۂ سیاہ پر درخواست کا خاکہ بنائیں۔ درخواست کے اصول واضح کروائیں۔ پھر مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نگاری (جوڑی کا کام)

- چند پرچیوں پر مکالمہ کا موضوع اور صورتحال لکھیں۔ مثلاً سگریٹ نوشی کے نقصانات پر ڈاکٹر کی مریض کو نصیحت ، موبائل کے غلط استعمال پر باپ کی بیٹے کو سرزنش ، میک اپ اور آرائش پر بے جا خرچ پر والدہ کا بیٹی کو سمجھانا وغیرہ۔
- طلبا کی جوڑیاں بنا کر پرچیوں پر درج صورتحال پر مکالمہ تیار کروائیں(زبانی کام)۔ اس کام کے لیے تین منٹ دیں۔ پھر ہر جوڑی کا مکالمہ جماعت میں پیش کرواکے اس پررائے لیں۔
- پھر جوڑی میں مشقی سوال میں دیے گئے موضوعات میں سے کسی ایک پر مکالمہ نگاری کروائیں۔ طلبا کو ہدایات دیں کہ وہ مکالمے کو جاندار بنانے کے لیے مطلوبہ تفصیل (کیفیات) شامل کریں۔ مکالمے میں استعمال کی جانے والی کیفیات قوسین میں درج کریں۔ مکالمے جماعت میں پیش کروائیں اور طلبا سے ان مسائل کے متبادل حل تجویز کروائیں۔

شہری دفاع (صفحہ نمبر ۱۴)

تدریسی مقاصد: ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت کی آ گہی دینا ،مشکل حالات کے لیے دلیرانہ مقابلہ کی تیاری کرنا۔

قواعد: ضرب الامثال ، الفاظ کی تذکیر و تانیث کی مشق ، خلاصہ نگاری ،مضمون نگاری۔

خاص ہدایت:

طلبا سے ہنگامی حالات کے بارے میں بات چیت کریں۔طلبا کی معلومات سے بات آگے بڑھائیں اورشہری دفاع کے موضوع پر گفتگو کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے یا ان کے خاندان کے کسی فرد نے شہری دفاع کی تربیت حاصل کی ہے؟ طلبا سے اس تربیت کے فوائد پر بات کریں۔ طلبا کو مشکل حالات سے نمٹنے کے لیے دلیری کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- طلبا کو گروپ میں سبق کی پڑھائی اور اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ باری باری گروپ کا ایک شریک پڑھے اور باقی شریک سنیں اور اہم نکات خط کشید کرتے جائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو آٹھ منٹ دیں۔ پھر ہر گروپ سے ان کے منتخب کردہ نکات پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر تحریر کروائیں گروپ سے ان نکات کی وضاحت کروائیں۔ اگر کہیں ابہام پیدا ہو رہا ہو تو آپ خود وضاحت کریں۔
- پھر ہر گروپ میں سے چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ اور معانی واضح کروائیں۔

ضرب الامثال: طلبا سے ضرب المثل اور محاورے کے فرق پر بات چیت کریں۔ طلبا سے پوچھ کر چند محاورے تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا کو بتائیں کہ محاورے میں فعل ظاہر ہوتا ہے مثلاً: شیخی بگھارنا ، آگ بگولا ہو جانا جبکہ ضرب الامثال انسانی تجربات اور مشاہدات پر مبنی ہوتے ہیں۔ یہ خاص موقع کی مناسبت سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ اپنے اصلی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے نہ ہی ان میں کوئی ردّوبدل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً: اصغر کے برعکس اس کا بڑا بھائی اکبر والدین کا بے حد فرماں بردار ہے سچ کہتے ہیں پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔ کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (جوڑی کا کام)

- طلبا کو شامل کرتے ہوئے خلاصہ نگاری کے بنیادی اصولوں کا اعادہ کروائیں۔
- خلاصہ اصل کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔
- خلاصہ میں اہم نکات/ واقعات شامل رکھے جاتے ہیں۔
- خلاصہ سادہ الفاظ میں تحریر اور بیان کیا جاتا ہے۔
- بیان میں ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھا جاتا ہے وغیرہ۔
- وضاحت کے بعد جوڑی سے انفرادی طور پر سبق کا خلاصہ تحریر کروائیں۔ اس کام کے لیے انھیں دس منٹ دیں۔
- چند جوڑیوں سے ان کے تیار کردہ خلاصے سنیں۔ وضاحت طلب کریں یا اصلاح کریں۔

کام کی نوعیت: مضمون نویسی (انفرادی کام)

- طلبا سے مضمون نویسی کے حوالے سے گفتگو کریں۔ طلبا سے مضمون نویسی کے اصول دریافت کریں ۔ پھر طلبا کو بتائیں کہ اپنے خیالات ، جذبات ،محسوسات اور مشاہدات کو صاف اور شستہ زبان میں تحریر کرنا مضمون نویسی کہلاتا ہے۔

مضمون نویسی کی بنیادی باتیں:

- خیالات ۔طرزِ بیاں ۔ترتیب اور صحتِ زباں ۔ بلند خیالات ۔ وسیع مطالعہ ۔
- معلومات کو موزوں ترتیب سے پیش کرنا ، درست الفاظ و تراکیب استعمال کرنا اور گرامر کا درست استعمال ایسی باتیں ہیں جو مضمون کی شان کو دو چند کر دیتی ہیں۔
- کسی حادثے کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کروائیں۔ طلبا کو ہدایت دیں کہ مضمون ڈھائی سو الفاظ کا ہونا چاہیے۔ اس کام کے لیے طلبا کو پندرہ منٹ دیں ۔
- کام کے دوران طلبا کے کام کا جائزہ لیں۔ جن طلبا کو مضمون نویسی میں وضاحت درکار ہو ان کے ساتھ کچھ دیر بیٹھیں اور مختصر سوالات کے ذریعے انھیں اپنے مسئلہ کا حل خود تلاش کرنے کی ترغیب دیں۔
- مختلف طلبا کے مضامین سنیں اور طلبا سے ان پر گفتگو کریں۔ مضامین کے بہترین حصوں کی نشاندہی کروائیں۔
- طلبا کو ایک بار اپنے اپنے مضامین کو مضمون نویسی کے پیمانے پر جانچنے کا کام دیں۔

نعت (صفحہ نمبر ۱۸)

تدریسی مقاصد: حضرت محمد ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے آ گہی فراہم کرنا ، اسوۂ حسنہ اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: مترادف الفاظ ، اسمِ موصول ، خلاصہ ،تشریح۔

ہدایات: طلبا سے حضرت محمد ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے بارے میں سوالات کریں۔ طلبا کی مدد سے اسوۂ حسنہ کا جال تختۂ سیاہ پر بنائیں۔ مثلاً:

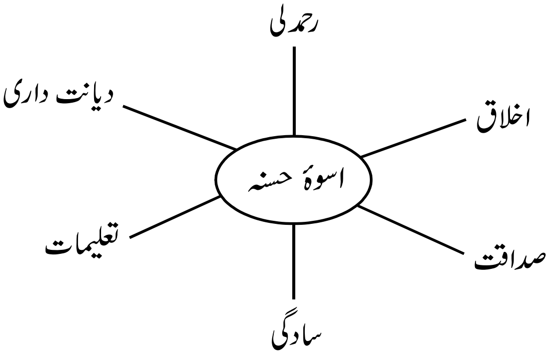

نوٹ: طلبا مندرجہ بالا موضوعات میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

ان موضوعات میں سے چند ایک کے بارے میں طلبا کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (کل جماعتی / جوڑی کا کام)

- نعت کی پڑھائی کل جماعت کی شکل میں کروائیں۔
- طلبا کو جوڑی میں نعت کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ طلبا کے اخذ کردہ نکات تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کی وضاحت کروائیں۔ نعت میں دیے گئے حوالہ جات کے اصل واقعات معلوم کریں۔ طلبا کو حضرت محمد ﷺ کے حسنِ سلوک کو اپنانے کی ترغیب دیں۔
- مشقی سوال انفرادی طور پر حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: قواعد: اسمِ موصول (کل جماعتی / انفرادی کام)

- طلبا سے تختۂ سیاہ پر چند ملے جلے جملے لکھوائیں مثلاً منفی جملے، مثبت جملے، استفہامیہ جملے وغیرہ۔ آپ خود ایسے جملوں کا اضافہ کریں جو اسمِ موصول کے اصول کے تحت بنے ہوئے ہوں۔ طلبا سے ان جملوں کے فرق پر بات چیت کریں۔
- طلبا سے اسمِ موصول کے جملوں کے بارے میں سوالات کریں۔ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور اسمِ موصول کی وضاحت کریں۔ اسمِ موصول کے ساتھ جب تک دوسرا

جملہ نہ ملایا جائے پورے مفہوم واضح نہیں ہوتے۔ مثلاً:
جن باتوں کا تم علم رکھتے ہو وہ دوسروں تک پہنچا دو تب ہی علم آگے پھیل سکے گا۔

- کام کی وضاحت کے بعد مشقی سوال حل کروائیں۔

سکونِ قلب و نظر کی خاطر (صفحہ نمبر ۲۰)

تدریسی مقاصد: تفریح کی اہمیت سے آگہی بہم پہنچانا، تعمیری سرگرمیوں میں شرکت کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: لاحقے کی پیشرفت، غلط فقرات کی تصحیح، خط نویسی، اشتہار/ کتابچہ/ پوسٹر کی تیاری۔

خاص ہدایت:
طلبا سے کسی میلے کی سیر یا آنکھوں دیکھے میچ کے بارے میں گفتگو کریں۔ ان کی معلومات سے بات آگے بڑھائیں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کی اہمیت پر بات چیت کریں۔ طلبا کو تعمیری سرگرمیوں میں شمولیت کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی میں پڑھائی)

- طلبا کو جوڑیوں میں بٹھائیں۔ پھر جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور سبق میں سے صحت مندانہ تفریح کے فوائد نوٹ کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو آٹھ منٹ دیں۔ تختۂ سیاہ پر تفریح کے فوائد کا جال بنائیں اور طلبا سے جال کے گرد نکات لکھوائیں اور طلبا ہی سے ان کی وضاحت کروائیں۔
- سبق کے نئے الفاظ، تراکیب اور محاورات کے تلفظ اور عبارت میں اس کے استعمال پر گفتگو کریں۔
- مختلف طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔
- مشقی سوال نمبر ۱۔ انفرادی طور پر حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: اشتہار/ پوسٹر کی تیاری (گروپ کا کام)

- طلبا کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو مختلف مصنوعات منتخب کرنے کا موقع دیں۔ اب انھیں ہدایات دیں کہ وہ اپنی مصنوعات کے بارے میں بنیادی معلومات اکٹھی کریں۔ ان کے فوائد نوٹ کریں۔ مثلاً:
  - یہ مصنوعات زیادہ سے زیادہ کس طبقے کے استعمال میں ہوسکتی ہیں؟ (بچوں ، طلبا ، درمیانی عمر کے افراد)
  - ان سے صارف کی توقعات کیا ہیں؟
  - صارف کو کس طرح اپنی مصنوعات کی طرف مائل کیا جا سکتا ہے؟
  - اس سلسلے میں کس قسم کا اشتہار/ پوسٹر کارآمد رہے گا؟
- طلبا کو ان میں سے کسی ایک طریقۂ کار کو منتخب کرنے کا موقع دیں اور ضروری اشیاء (چارٹ پیپر ، گلو ، رنگین مارکر ، کالے مارکر ، نمونے کے بروشر ، اشتہار ، پوسٹر ، رسائل ، اخبارات وغیرہ) فراہم کریں۔ طلبا کو اس کام کی تیاری کے لیے وقت (۳۰ سے ۴۰ منٹ) دیں۔ کام کی تیاری کے بعد ہر گروپ کو اپنی پیشکش کا موقع دیں۔ جماعت کے دیگر گروپ ان کی پیشکش کی وضاحت کے لیے سوالات کر سکتے ہیں۔ ہر گروپ کو اپنی پیشکش کے بارے میں اٹھائے جانے والے سوالات کی وضاحت کا موقع دیں۔

نوٹ: یہ کام دو اکٹھے پیریڈز ۴۰+۴۰=۸۰ منٹ کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اگر آپ کو پیریڈ اکٹھے نہ مل سکیں تو کام کو دو حصوں میں تقسیم کر کے کام کروالیں۔

کام کی نوعیت: لاحقے کی پیشرفت (گروپ کا کام)

- طلبا سے سابقے اور لاحقے کے بارے میں گفتگو کریں اور ان کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔
- طلبا کی مدد سے تختۂ سیاہ پر لاحقے کی علامات لکھیں۔ (زیادہ سے زیادہ دس)
- چار ، چار طلبا کے گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ کو تختۂ سیاہ پر لکھی علامات میں سے لاحقے کی چار ، چار علامات منتخب کرنے دیں اور انھیں ہدایات دیں کہ وہ پہلے ان علامات سے لاحقے بنائیں (جتنے لاحقے انھیں درکار ہوں) پھر ان لاحقوں کو ایک پیرا گراف میں استعمال کریں۔

آخر میں پیراگراف کو عنوان دیں۔

- طلبا کو اپنے پیراگراف کا موضوع خود طے کرنے دیں۔
- پیراگراف کا آغاز و انجام کیا ہوگا؟ اس پر بات چیت کے لیے وقت دیں۔
- پیراگراف تیار ہو جائے تو جماعت میں پیش کروائیں۔
- طلبا سے کام پر تعمیری تنقید کروائیں۔
- پھر گروپ کو اپنے کام میں ضروری ترمیم یا اضافہ کرنے دیں۔
- گروپ کو اپنے کام کا آخری بار جائزہ لینے دیں اس کے بعد پیراگراف خوشخط لکھوا کر تختۂ سیاہ پر آویزاں کروائیں۔

ممکنہ علامات: ات ، گار ، انگیز ، اندیش ، اندوز ، آمیز ، انداز ، بیان ، پوش ، پسند ، ترین ، خواہ ، خیر ، دار ، زدہ ، فروش ، شناس۔

کام کی نوعیت: خط نویسی (جوڑی کا کام)

- کل جماعت کی صورت میں خط نویسی کے بارے میں طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ طلبا کی جوڑیاں بنائیں۔ کسی ایک جوڑی کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور خط کا خاکہ بنوائیں۔ جماعت کو اس خط کا جائزہ لینے کا کام دیں۔ اگر کوئی نکتہ رہ گیا ہو تو اس کا اضافہ کروائیں۔
- جماعت میں اخبارات و رسائل لائیں اور طلبا سے ان میں سے ایڈیٹر کے نام مختلف نوعیت کے خطوط ترشوائیے۔ ہر گروپ کسی ایک خط پر کام کرے۔ اور ایڈیٹر کی جانب سے مکتوبِ الیہ کو جواب لکھے۔ اس کام کے لیے طلبا کو ۲۰ منٹ دیں۔
- ہر جوڑی کے منتخب خط اور ان کے جواب پڑھوائیے۔
- جماعت سے ان خطوط پر رائے لیں اور تجاویز شامل کروائیں۔

ذرائع مواصلات ۔ سڑکیں (صفحہ نمبر ۲۷)

تدریسی مقاصد: ذرائع مواصلات سڑک کی کارکردگی سے آگہی فراہم کرنا ، ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا۔

قواعد: سابقے ، مترادف الفاظ ، خط نویسی اور گروپ میں کام۔

خاص ہدایت:
طلبا کے بس کے ذریعے کیے گئے کسی سفر یا سڑک کے ذریعے پارسل بھیجنے کے طریقۂ کار پر بات کریں۔ طلبا کو اپنے مشاہدے اور تجربے کی بنیاد پر جواب دینے کی ترغیب دیں۔

کل جماعت کی شکل میں بات چیت کرتے ہوئے طلبا سے گروپ میں کام کرنے کے اصول تیار کروائیں اور جماعت میں آویزاں کروائیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- طلبا کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے اور اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔
- مختلف طلبا سے سبق کے اہم نکات پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کی وضاحت طلب کریں۔ مثلاً معاشی استحکام کے لیے بروقت ترسیل۔ وضاحت: معاشی حالات کو مضبوط بنانے اور دیرپا بنانے کے لیے سامان کو مقررہ وقت میں منزل مقصود تک پہنچانا۔ کوشش کریں کہ طلبا خود وضاحت کریں۔ طلبا کی معاونت کے لیے چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے طلبا سے جواب اخذ کروائے جا سکتے ہیں۔
- چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں اور نئے الفاظ و تراکیب پر کام کروائیں۔

قواعد: کسی ایک طالب علم کو تختۂ سیاہ پر سابقے کی علامت لکھنے کے لیے کہیں۔ طلبا سے اس علامت کی مدد سے سابقے بنوائیں۔

- آپ تختۂ سیاہ پر تنگ ، دیر اور زیر کے الگ الگ جال بنائیں طلبا سے ان کی مدد سے سابقے بنوائیں۔ کام کی وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

مترادف الفاظ: گروپ میں کام کرواتے ہوئے طلبا کو لغت سے الفاظ کے مترادف تلاش کرنے کا موقع فراہم کریں۔ مترادف الفاظ پر کام مکمل ہونے کے بعد طلبا سے انفرادی کام کرواتے ہوئے جملہ سازی کروائیں۔

مشاہداتی کام: طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں شہر کے مختلف روٹ معلوم کرنے اور ان پر مشاہداتی رپورٹ تیار کرنے کا کام دیں۔

- اس کام کے لیے طلبا کو وقت دیں تاکہ وہ شہر کے کسی ایک روٹ پر بس سروس کا جائزہ لے سکیں اور مسائل کا جائزہ لے سکیں اور ان مسائل پر قابو پانے کے لیے مؤثر تجاویز دے سکیں۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ شہر کے نقشے کی مدد سے اپنے روٹ کی نشاندہی کریں۔
- ہر گروپ کی مشاہداتی رپورٹ جماعت میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: پارسل کی ترسیل (گروپ کا کام)

- جماعت میں بنائے گئے گروپ کے اصولوں کے مطابق کام کروائیں۔
- طلبا سے پوچھیں کہ انھوں نے کبھی کہیں پارسل بھیجا ہے؟ اور یہ کہ پارسل کن ذرائع سے بھیجا جا سکتا ہے؟
- گروپ کو کسی ایسے ادارے کی پارسل کی ترسیل کا جائزہ لینے کا کام دیں جو سڑک کے ذریعے پارسل روانہ کرتا ہے۔
- گروپ کو مطلوبہ معلومات جمع کرنے کے لیے وقت دیں۔
- طلبا کی کتاب صفحہ نمبر ۳۰ پر دیے گئے گوشوارہ کے مطابق معلومات جمع کروائیں ۔
- ان معلومات کی روشنی میں متعلقہ ادارے کو خط لکھوائیں۔
- ہر گروپ کو اپنا گوشوارہ اور خط پیش کرنے کا موقع فراہم کریں۔

سبق: حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہا (صفحہ نمبر ۳۱)

تدریسی مقاصد: صحابیات رضی اللہ عنہن کی شخصیت و کردار سے آگہی فراہم کرنا ، اعلیٰ انسانی صفات اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: مرکب عطفی کی شناخت ، مترادف الفاظ۔

خاص ہدایت:

صحابیات رضی اللہ عنہن کے بارے میں طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالمطلب ، حضرت سمعیہ رضی اللہ عنہا بنت خوباط ، حضرت خولہ رضی اللہ عنہا بنت آزر اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت الخطاب کا مختصر تعارف کروائیں۔

کام کی نوعیت: مطالعہ (کل جماعتی / انفرادی کام)

- طلبا سے سبق کا خاموش مطالعہ کرنے اور سبق کے حوالے سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو لقب 'ام المصائب' دیے جانے کی وجوہ شناخت کروائیں۔ انھیں اس کام کے لیے چھ منٹ دیں۔
- طلبا سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے لقب کے بارے میں بات چیت کریں اور اہم نکات تختۂ سیاہ پر لکھیں۔
- چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ نئے الفاظ و تراکیب کی وضاحت کروائیں۔
- طلبا سے مشق کے تفہیمی سوالات حل کروائیں (تحریری کام)

کام کی نوعیت: مرکب عطفی (جوڑی کا کام)

- مرکب الفاظ کے بارے میں طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ پھر طلبا سے مرکب عطفی کی وضاحت کروائیں۔
- طلبا حرف عطف سے آگہی رکھتے ہیں۔ 'اور' اور 'و' یہ دونوں حروف الفاظ یا جملوں کو جوڑ کر ایک بامعنی شکل دیتے ہیں۔
- مرکب عطفی کے بنیادی عنصر معطوف علیہ، معطوف اور حرف عطف ہوتے ہیں۔ مثلاً چاند اور ستارے کے بنیادی عنصر ہوں گے:

چاند	اور	ستارے
معطوف علیہ	حرف عطف	معطوف

- طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں سبق میں سے مرکب عطفی تلاش کرنے کا کام دیں۔ اور ان کے بنیادی عنصر کی شناخت کروائیں۔ اس کام کے لیے انھیں چھ منٹ دیں۔
- مختلف جوڑیوں سے مرکب عطفی کی شناخت کروائیں۔
- وضاحت کے بعد انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

اٹھو اہلِ وطن (صفحہ نمبر ۳۴)

تدریسی مقاصد: یکجہتی کی افادیت سے آگاہ کرنا، اخوت اور بھائی چارے کی ترغیب دینا۔

قواعد: سابقے کی پیشرفت، مرکزی خیال، مسائل کا حل۔

خاص ہدایت:
طلبا سے یکجہتی کے حوالے سے بات کریں۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے کے موقع پر ہم وطنوں کی خدمات کے حوالے سے بات چیت کریں۔ اسلامی نکتۂ نظر سے اخوت کی مثال پوچھیں۔ طلبا کو ہم وطنوں کے ساتھ ہمدردی کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: مرکزی خیال (کل جماعتی / انفرادی کام)

- طلبا سے شاعری کی اصناف کے بارے میں سوالات کریں۔ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں۔ اشعار کی نوعیت پر بات چیت کریں۔ رباعی اور مسدس کی ایک ایک مثال پوچھیں۔ رباعی میں چار اشعار اور مسدس میں چھ اشعار ہوتے ہیں۔ مثلاً:

رباعی

خدا

طوفان میں جب جہاز ہے چکر کھاتا
جب قافلہ وادی میں ہے سر ٹکراتا
اسباب کا آسرا ہے جب اٹھ جاتا
واں تیرے سوا کوئی نہیں یاد آتا

الطاف حسین حالیؔ

- طلبا سے حالی کی مسدس پر گفتگو کریں۔
- طلبا کو نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے انھیں ۵ منٹ دیں اور ان سے کہیں کہ وہ نئے الفاظ کے مفہوم اخذ کرنے کی کوشش کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد طلبا سے نئے الفاظ پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کے مفہوم کی وضاحت لغت کی مدد سے کروائیں۔
- مختلف طلبا سے ایک ایک مسدس پڑھوائیں اور جماعت سے اس کا مرکزی خیال پوچھیں۔ اور اشعار کی وضاحت کرائیں۔
- جب تمام نظم پڑھ لی جائے تو نظم کا مرکزی خیال اخذ کروائیں۔
- طلبا سے انفرادی طور پر مشقی سوال نمبر ۴ حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: مسائل کی نشاندہی (گروپ کا کام)

- چار، چار طلبا کے گروپ بنائیں اور گروپ سے نظم کے کسی ایک مسئلے کی نشاندہی کروائیں اور اس کا حل تجویز کروائیں۔ مثلاً:
  - 'غربت ایک بڑا مسئلہ ہے'۔ اور یہ حل تجویز کیا گیا ہے کہ معاشی ناہمواری کو دور کیا جائے۔ سرمایہ داروں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ اپنا سرمایہ لگائیں تاکہ لوگوں کو روزگار مل سکے۔ فنی تعلیم کو فروغ دیا جائے۔ محنت سے روزی کمانے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ خاندان کے تمام افراد کو مل کر اپنے معاشی حالات بہتر بنانے کی ترغیب دلائی جائے وغیرہ۔ اس کام کے لیے گروپ کو ۱۵ منٹ دیں۔
- طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ الفاظ و تراکیب کے چناؤ میں موزونیت کا خاص خیال رکھیں۔ گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔ پھر انفرادی طور پر مشقی سوال نمبر ۵ حل کروائیں۔

ادب کی اہمیت (صفحہ نمبر ۳۶)

تدریسی مقاصد: زندگی میں ادب کی اہمیت سے آگہی بہم پہنچانا، اچھی تحریر کی اہمیت سمجھنا۔
قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث، مرکب الفاظ کی مشق، تلخیص، تشریح اور گروپ کے کام کی پیشرفت۔

خاص ہدایت:

ادب کے بارے میں طلبا کی گزشتہ معلومات جاننے کے لیے تختۂ سیاہ پر جال بنائیں اور طلبا سے پوچھیں کہ ادب کسے کہتے ہیں؟ طلبا کے جوابات نکات کی شکل میں جال کے گرد لکھیں۔
طلبا کو بتائیں کہ ادب ذہن کی آبیاری کرتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ کہ ادب شخصیت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ اچھی کتاب بہترین دوست ہوتی ہے۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے طلبا کو صاف ستھرا ادب پڑھنے کی ترغیب دیں۔
طلبا سے پوچھیں کہ وہ ملی ترانہ، نظم اور گیت پڑھ کر کیسا محسوس کرتے ہیں؟ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور ادباء اور شعراء کی خدمات کے بارے میں گفتگو کریں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- چار ، چار طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں سبق کا خاموش مطالعہ کرنے اور اہم نکات کی فہرست بنانے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ سے سات منٹ دیں۔ پھر گروپ کے ہر شریک کو اپنی اپنی فہرست گروپ میں پیش کرنے اور ایک نئی فہرست تیار کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو دس منٹ دیں۔
- ہر گروپ کی فہرست سنیں اور ان فہرستوں کی مدد سے تختۂ سیاہ پر ایک نئی فہرست تیار کروائیں۔
- گروپ سے تختۂ سیاہ کی فہرست کی مدد سے سبق کے کسی ایک پہلو کا تعارف تیار کروائیں۔ مثلاً شاعر یا شاعری کیا کردار ادا کرتی ہے؟ نقاد معاشرے کی اصلاح کیسے کرتا ہے؟ تحریکِ پاکستان کیسے پروان چڑھی؟ وغیرہ وغیرہ۔
- ہر گروپ کا تعارف سنیں۔
- ہر گروپ کے مختلف طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ اور استعمال پر بات چیت کریں۔
- پھر انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: ادبی پیغام (گروپ کا کام)

- طلبا سے گروپ میں کام کروائیں۔ لائبریری ، انٹرنیٹ ، کتب ، اخبارات و رسائل میں سے جو بھی سہولت میسر ہو اسے استعمال کرنے کی ترغیب دیں اور مشق کے حوالے سے ادباء یا شعراء پر کام کروائیں۔ ہر گروپ سے ان کی منتخب کردہ تحریر سے مصنف یا شاعر کے پیغام کو سمجھ کر رائے شامل کروائیں اور جماعت میں پیش کروائیں۔
- طلبا سے کام کے مراحل اخذ کروائیں مثلاً:
- مواد/ کہانی /نظم کا عنوان
- شاعر یا مصنف یا نقاد ، لیڈر کا نام و مختصر تعارف
- حوالہ کتب/ رسائل (جہاں سے لیا گیا ہے)
- ادبی تحریر کا مرکزی خیال
- ادبی تحریر کا اسلوب

- پیغام پہنچانے میں کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے؟
- آپ کیا تجاویز دینا چاہیں گے؟
- کام کس انداز سے پیش کیا جائے گا؟
- گروپ کے افراد کی کیا کیا ذمہ داریاں ہوں گی وغیرہ وغیرہ۔

دلیرانہ فیصلہ (صفحہ نمبر ۴۰)

تدریسی مقاصد: ہلکے پھلکے ادب سے متعارف کرانا ، اخلاقی جرأت کا جذبہ پیدا کرنا۔

قواعد: سابقے اور لاحقے ، محاوروں کا جملوں میں استعمال ، مکالمہ نگاری ، خلاصہ نگاری ، اخبار تیار کرنا۔

خاص ہدایت:
طلبا سے مشاہدہ کیے گئے کسی واقعے کے بارے میں بات چیت کریں۔ اپنا مشاہدہ بتائیں موضوع کی نوعیت سے الفاظ کے موزوں چناؤ اور تراکیب کو دانستہ شامل کریں۔ تاکہ بیان میں روانی اور موزونیت کی اہمیت واضح ہوجائے۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- کہانی کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔
- پھر طلبا سے پوچھیں کہ بعض واقعات ہمیں بہت متاثر کرتے ہیں ایسا کیوں ہوتا ہے؟
- طلبا کے جواب سے بات بڑھائیں طلبا کو بتائیں کہ الفاظ کا چناؤ ان کی موزونیت ، سادگی ، واقعات کی ترتیب اور بیان کی روانی قاری پر اثر انداز ہوتی ہے۔
- مصنف کا طرزِ بیان اسلوب کہلاتا ہے۔طلبا سے کہانی کے اسلوب پر بات کریں۔
- کہانی کے مرکزی کردار کے دلیرانہ فیصلے پر گفتگو کریں اور طلبا میں جرأت مندی کے اعلیٰ جذبے کو اجاگر کریں۔

مکالمہ نگاری: طلبا سے پوچھیں کہ ہم کس موقع پر مکالمہ استعمال کرتے ہیں اور کیوں؟ طلبا کی بتائی گئی صورتحال تختۂ سیاہ پر لکھیں اور کسی ایک موضوع پر کل جماعتی کام کی شکل میں ایک مکالمہ تیار کروائیں۔

- کام کی وضاحت کے بعد مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: اخبار کی تیاری (گروپ کا کام)

- یہ اخبار سبق کے حوالے سے اور مشقی سوال کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کروائیں۔
- گروپ میں کام کروائیں۔ ہر گروپ کو ایک اخبار دیں اور انھیں اخبار کا جائزہ لینے اور اپنے گروپ کے لیے اخبار کے کسی ایک حصے کی تیاری کا انتخاب کرنے دیں۔ ہر گروپ کو ہدایات دیں کہ وہ اپنے کام کی فہرست تیار کریں۔ مثلاً:
  - سرورق پر جلی سرخیاں کتنی ہوں گی؟
  - خبریں کس نوعیت کی ہوں گی؟
  - کالم کے موضوع کیا ہوں گے؟
  - اداریہ کس موضوع پر ہوگا؟
  - تصاویر کس قسم کی اور کتنی ہوں گی؟
  - اشتہارات کتنے اور کس سائز کے اور کن مصنوعات کے ہوں گے؟ وغیرہ
- فہرست کی تیاری کے بعد مرحلہ وار کام تیار کروائیں ۔ہر گروپ کو اخبار کے مختلف صفحات پر کام کرنا ہے لہٰذا اساتذہ کو ہر گروپ کے ساتھ تھوڑا وقت گزارنا چاہیے تا کہ طلبا درست سمت میں کام کرتے رہیں۔ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔ دوسرے گروپ سے اس پر رائے دلوائیں اور تمام گروپوں کے کام کو ایک اخبار کی شکل میں پیش کروائیں۔ متفقہ طور پر اخبار کا نام تجویز کروائیں۔
- جماعت کا اخبار اسکول کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

کارگل کا جانباز سپاہی (صفحہ نمبر ۴۸)

تدریسی مقاصد: وطن کا دفاع کرتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کے کارناموں سے آ گہی فراہم کرنا۔ طلبا میں جرأت مندی اور احساس ذمہ داری کے جذبات پیدا کرنا۔

قواعد: مترادف الفاظ کا استعمال اور اسم علم کی اقسام کی وضاحت ، تحقیقی کام اور خط نویسی کی پیشرفت۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی میں پڑھائی)

- طلبا سے شہداء کے بارے میں بات چیت کریں جنھیں فوج کا سب سے بڑا اعزاز دیا گیا۔ طلبا سے معلوم کریں کہ وہ ملک اور قوم کو پیش آنے والے سنگین حالات میں کیا اقدام اٹھائیں گے؟ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور شہداء کی جرأت مندی کی مثالوں کے ذریعے طلبا کو بہادرانہ صفات اپنانے کی ترغیب دیں۔
- جوڑی میں کام کروائیں اور طلبا کو سبق کا مطالعہ کرنے ، سبق کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔ اس دوران ایک طالب علم پڑھے اور دوسرا سنے اور اہم نکات نوٹ کرے۔ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد دونوں اپنے منتخب نکات پر بات چیت کریں۔
- طلبا سے پوچھ کر تختۂ سیاہ پر اہم نکات تحریر کریں اور طلبا ہی سے ان کی وضاحت کروائیں۔
- چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ لغت سے تلاش کروائیں اور ان کے مختلف مفاہیم پر بات چیت کریں۔ مثلاً نفوس۔ (نُ۔فُو۔س) روح کی جمع ۔ پاک روحیں۔ بزرگانِ دین۔ نیک ہستیاں۔

کام کی نوعیت: قاموسِ مترادفات کا استعمال (جوڑی کا کام)

- جماعت میں قاموسِ مترادفات لائیں اور طلبا کو اس کا استعمال سکھائیں۔ قاموسِ مترادفات کے آخری باب میں الفاظ تہجی ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔ ہر لفظ کے مقابل ایک نمبر لکھا ہوتا ہے۔ یہ نمبر اس لفظ کے مترادفات کی نشاندہی کرتا ہے۔ نمبر تلاش کریں۔ (نمبر ترتیب سے اور جلی حروف میں لکھے ہوتے ہیں) آپ کے منتخب لفظ کے مترادفات کی ایک طویل فہرست آپ کے سامنے آجائے گی۔ اب آپ اپنے کام کی نوعیت کے مطابق ان مترادفات کا چناؤ کر سکتے ہیں۔
- تختۂ سیاہ پر چند الفاظ لکھیں اب طلبا سے کہیں کہ وہ قاموسِ مترادفات کی مدد سے ان الفاظ کے مترادف تلاش کریں۔ پھر طلبا سے ان کے استعمال تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ کام کی سمجھ کے بعد طلبا سے مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: اسم علم کی اقسام (جوڑی کا کام)

- طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے تختۂ سیاہ پر چند اسم علم لکھیں طلبا سے ان کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا سے ان کی شناخت کروائیں اور پوچھیں کہ یہ اسم علم کی کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں؟ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور بتائیں کہ لاڈ اور پیار یا نفرت میں دیے جانے والے الفاظ عرف کہلاتے ہیں۔ مثلاً منظور سے جوری۔ کلو وغیرہ۔ سبق میں سے اسم علم شناخت کروائیں۔ (شیرا)
- جوڑی میں کام کروائیں اور اسم علم کی اقسام کا چارٹ تیار کروائیں۔ طلبا سے اسم علم کی وضاحت کے لیے ایک ایک مثال طلب کریں۔ اس کام کے لیے طلبا کو دس منٹ دیں۔ طلبا کا کام جماعت میں سوفٹ بورڈ پر لگوائیں اور طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے فرصت کے وقت میں ان کا جائزہ لیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی کام (گروپ کا کام)

- طلبا کے گروپ بنائیں۔ طلبا کو لائبریری میں لے جائیں یا جماعت میں تحقیقی مواد (رسائل، کتب اور اخبارات) فراہم کریں۔ مشق کے سوال نمبر ۲ کے حوالے سے قومی اور فوجی اعزازات پر نوٹ تیار کروائیں۔ طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: مسائل کا حل (گروپ کا کام)

- طلبا سے گروپ میں کام کرواتے ہوئے اخبارات میں دیے گئے یا الیکٹرونک میڈیا پر پیش کیے گئے مسائل، منتخب مسائل کے حل تلاش کروائیں اور طلبا کی تجاویز خط کی شکل میں تحریر کی جائیں اور جماعت میں پیش کی جائیں۔ ان پر بات چیت کی جائے۔ ان کی کاٹ چھانٹ کر کے خوش خط لکھا جائے۔ یہ خط متعلقہ افراد/ اداروں تک پہنچائے جائیں۔

اخلاقیات (صفحہ نمبر ۵۱)

تدریسی مقاصد: اعلیٰ اخلاقی صفات سے آگہی بہم پہنچانا، اعلیٰ اخلاقی صفات پیدا کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: ہم قافیہ الفاظ، مرکزی خیال، تشریح، خط نویسی، کہانی نویسی۔

خاص ہدایت:
طلبا کی مدد سے تختۂ سیاہ پر اعلیٰ صفات کا جال بنائیں۔ اعلیٰ انسانی صفات جال کے گرد لکھیں۔ طلبا سے ان کے اردگرد کے ماحول اور نظم میں بیان کیے گئے دونوں قسم کے لوگوں کی مثال پوچھیں۔ ان لوگوں کے کردار کی وضاحت کروائیں اور معاشرتی زندگی میں ان کی قدر و قیمت واضح کروائیں۔ طلبا کو اعلیٰ انسانی صفات کی طرف راغب کریں اور معاشرے میں مثبت رویّے اختیار کرنے کا رجحان پیدا کریں۔

کام کی نوعیت: تشریح (انفرادی کام)

- طلبا سے نظم کی پڑھائی کروائیں۔ نظم کے نئے الفاظ و تراکیب پر کام کریں۔
- طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں نظم کے چند اشعار دیں (ہر جوڑی کو دو دو اشعار دیں) اس کام کے لیے انھیں دس منٹ دیں۔ طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ پہلے اشعار پڑھیں اور اس کا مطلب سمجھیں پھر ان اشعار کی تشریح تیار کریں۔ طلبا سے تشریح کرنے کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ مثلاً: سب سے پہلے شاعر کا نام یا نظم کا عنوان لکھا جاتا ہے۔ پھر نظم کا مختصر تعارف لکھا جاتا ہے اس کے بعد شعر کی وضاحت کی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔
- ہر جوڑی کو کہیں کہ وہ تشریح کرنے کے بعد اپنا کام اپنے بائیں ہاتھ بیٹھی جوڑی کو دے۔
- کام حاصل کرنے والی جوڑی اس کام کو بتائے گئے طریقے کے مطابق جانچے، تجاویز دے اور کام واپس لوٹائے۔
- کام میں ترمیم یا اضافے کے لیے طلبا کو تین سے پانچ منٹ دیے جائیں۔
- پھر مختلف جوڑیوں سے تشریح سنیں۔

کام کی نوعیت: کہانی نویسی (انفرادی کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ وہ اب تک کس قسم کی کہانیاں پڑھ چکے ہیں؟ تختۂ سیاہ پر کہانی کا جال بنائیں اور طلبا کی بتائی گئی کہانیاں اس کے گرد لکھیں۔ مثلاً اسلامی کہانیاں، تاریخی کہانیاں، جاسوسی کہانیاں، مزاحیہ کہانیاں، اخلاقی کہانیاں وغیرہ۔
- طلبا سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں کہانی میں کیا کچھ شامل ہونا ضروری ہے؟ طلبا کے

جواب سے بات آگے بڑھائیں اور وضاحت کریں کہ کہانی کسی نہ کسی مسئلے کو بیان کرتی ہے۔ یہ کسی کردار کے گرد گھومتی ہے۔ اس کے ماحول کو پیش کرتی ہے۔ اس مسئلے کا حل ڈھونڈتی ہے۔

- طلبا سے پڑھی گئی کسی کہانی کے اجزا شناخت کروائیں۔ کہانی کی وضاحت کے بعد مشقی سوال کے مطابق کہانی لکھوائیں۔
- مختلف طلبا کی کہانیاں جماعت میں سنوائیں۔

دو بیل (صفحہ نمبر ۵۳)

تدریسی مقاصد: ادبی تحریر سے متعارف کرانا ، یک جہتی اور وفاداری کے جذبات اجاگر کرنا۔
قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث ، محاورات اور تراکیب کا استعمال ، کردار سازی اور کہانی نویسی۔

> **خاص ہدایت:**
> طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کسی معروف مصنف کی تحریر کا مطالعہ کیا ہے؟ طلبا کے جوابات سنیں اور چند ایسے مصنفین کے نام پوچھیں جن کی تحریریں طلبا کی نظروں سے گزری ہیں۔ مثلاً امتیاز علی تاج۔ نسیم حجازی وغیرہ۔ ان مصنفین کے اسلوب پر بات کریں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور طلبا سے کہانی کے مرکزی کرداروں کے جذبات نوٹ کروائیں۔ پڑھائی کے بعد طلبا سے پوچھیں کہ کہانی میں کن جذبات کو پیش کیا گیا ہے؟ اس طرح کے جذبات کس طرح اپنی ذات کا حصہ بنائے جا سکتے ہیں؟
- مختلف جوڑیوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں اور نئے الفاظ و تراکیب کی وضاحت کروائیں۔ مثلاً خاموشی کی زبان سے (بولے بغیر اپنا مدعا بیان کرنا) اشارے کنائے میں بات کرنا ، متوجہ کرنا۔ وغیرہ

کردار سازی: طلبا سے کہانی کے معاون کرداروں میں سے کسی ایک کردار پر بات کریں۔ طلبا سے اس کردار کے بارے میں رائے لیں اور پوچھیں کہ انھوں نے اس کردار کے بارے میں یہ رائے

کیوں قائم کی؟ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور کردار کی جزئیات الگ کروائیں۔ مثلاً: حلیہ، لہجہ، چال ڈھال، مزاج، عادات و اطوار وغیرہ۔ وضاحت کے بعد کہانی کے کسی ایک پسندیدہ کردار پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: کہانی نویسی (گروپ کا کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ اب تک وہ کہانی نویسی کے کن طریقوں سے واقفیت رکھتے ہیں۔ کہانی کس کس قسم کی ہوسکتی ہے؟ تختۂ سیاہ پر کہانی کی اقسام کا جال بنائیں۔ طلبا سے ان کے بچپن میں سنی گئی کوئی کہانی سنیں۔ طلبا سے پوچھیں کہ پڑھی گئی کہانی کس نوعیت کی ہے؟ طلبا سے محاورات پر مبنی کہانی سنیں اگر طلبا نہ بتا سکیں تو آپ کوئی کہانی سنائیں۔
- طلبا کی کتاب میں صفحہ نمبر ۵۸ پر دیے گئے سوال نمبر ۶ میں کہانی کے عنوان (محاورے) کی وضاحت کروائیں۔
- گروپ سے کسی ایک محاورے پر کہانی لکھوائیں۔
- گروپ کو موضوع کے مطابق موزوں الفاظ و تراکیب کا چناؤ کرنے، بیان میں روانی کا خیال رکھنے کی ہدایت بھی دیں۔
- گروپ کی کہانی جماعت میں پیش کروائیں۔
- ہر گروپ کی کہانی کے اسلوب پر بات چیت کریں، اصلاح دیں اور کہانی کی ضروری کاٹ چھانٹ کروائیں۔
- کہانی خوشخط لکھوا کر کسی رسالے یا اخبار میں اشاعت کے لیے بھجوائیں۔

محوِ حیرت ہوں کہ (صفحہ نمبر ۵۹)

تدریسی مقاصد: سائنسی ایجادات کی پیشرفت سے آگہی فراہم کرنا، ایجادات کو انسانیت کے مفاد میں استعمال کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: محاورات اور ضرب الامثال کی پیشرفت۔ مدلل تقریر تیار کرنا اور خط نویسی کی پیشرفت۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے زمانہ قدیم اور زمانہ جدید کی سہولیات پر بات چیت کریں۔ ان ایجادات پر بات

کریں جن کی وجہ سے زندگی اور بھی آسان ہوگئی ہے۔ ان ایجادات نے کن نئے مسائل کو جنم دیا ہے اور ان مسائل کو کس طرح سے حل کیا جاسکتا ہے؟

- طلبا کو جوڑی میں سبق کی پڑھائی کا کام دیں۔ انھیں ہدایت دیں کہ وہ ان ایجادات کو بغور پڑھیں جنھیں مختلف انداز سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کام کے لیے طلبا کو آٹھ منٹ دیں۔ پھر ہر جوڑی سے ایجاد اور اس کے نئے استعمال معلوم کریں۔

محاورات:

- تختۂ سیاہ پر چند محاورات کے مفہوم لکھیں اور طلبا سے ان کے درست محاورات پوچھ کر ان کے مقابل لکھوائیں۔ پھر طلبا سے ان محاورات کے ممکنہ استعمال پوچھیں۔ کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: تقریر کی تیاری (انفرادی کام)

- طلبا سے کسی معاشرتی مسئلے کی نشاندہی کروائیں۔ اس موضوع کو زیرِ بحث لائیں۔ موضوع کے دو جال بنائیں ایک موضوع کے حق اور دوسرا موضوع کی مخالفت میں ہو۔ طلبا سے پوچھ کر ان دونوں موضوعات کے نکات ان کے جال کے گرد لکھیں۔ طلبا کو ان نکات کی روشنی میں موضوع کے حق یا مخالفت میں مدلل تقریر تیار کرنے کے لیے کہیں یہ تقریر تین منٹ سے زائد نہ ہو۔ اس دوران طلبا کے کام کا جائزہ لیں اور مختصر سوالات کے ذریعے ان کی رہنمائی کریں۔ مثلاً: آپ کو یہ خیال کیوں آیا؟ کیا اس سے بہتر صورت پیدا کی جاسکتی ہے؟ وغیرہ۔ طلبا کو اس کام کے لیے ۱۵ منٹ دیں۔ چند طلبا سے تقریر سنیں آئندہ سبق میں باقی طلبا کو تقریر کا موقع فراہم کریں یا جماعت میں تقریری مقابلہ کروائیں۔

گرل گائیڈز (صفحہ نمبر ۶۳)

تدریسی مقاصد: طالبات کی تنظیم گرل گائیڈز سے متعارف کرانا، ہم نصابی سرگرمی کی اہمیت سمجھنا۔

قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث کی مشق اور واحد الفاظ کی جمع بنانا، خلاصہ نگاری، پروگرام تیار کرنا۔

خاص ہدایت:
طلبا سے ہم نصابی سرگرمیوں کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کسی ہم نصابی سرگرمی میں حصہ لیا ہے؟ طلبا کے جوابات سے بات بڑھائیں اور طالبات کی تنظیم گرل گائیڈز کے حوالے سے بات چیت کریں۔ طلبا کو معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کی اہمیت کا احساس دلائیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- چار، چار طلبا کے گروپ بنائیں انھیں طلبا کی کتاب سے صفحہ نمبر ۶۳ اور ۶۴ کی گروپ میں پڑھائی کا کام دیں۔
- گروپ کو ہدایات دیں کہ وہ اس حصے کو غور سے پڑھیں اور گرل گائیڈز تنظیم کا تعارف تیار کریں۔ آپ اس دوران ہر گروپ کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور گروپ کے ہر طالب علم کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اس کام کے لیے انھیں دس منٹ دیں۔ پھر ہر گروپ کا تیار کردہ کام جماعت میں پیش کروائیں۔

جمع اور واحد:

- سبق کے حوالے سے چند واحد الفاظ کی جمع (طلبا سے پوچھ کر) تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا کو عربی قواعد سے جمع الفاظ بنانے کی مشق کروائیں۔ کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: تفریحی کام کی تیاری (گروپ کا کام)

- طلبا سے گروپ میں کام کروائیں۔ ہر گروپ کو مختلف نوعیت کی تقریب یا تفریح کا پروگرام تیار کرنے کے لیے کہیں۔ طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ ایسا تفریحی پروگرام تیار کریں جس کے اخراجات کم سے کم ہوں۔ ہر پروگرام کے لیے مشق میں دیے گئے نکات استعمال کرنے کی ترغیب دیں تاکہ ایک جامع پروگرام تیار ہو سکے۔ اس کام کے لیے تین دن کا وقت دیں۔
- طلبا سے بہترین پروگرام کا انتخاب کروائیں جو ارزاں اور بہترین منصوبہ بندی کے حامل ہوں۔
- طلبا کو اپنے پروگرام بہتر بنانے کا موقع دیں۔

ملاوٹ نامہ (صفحہ نمبر ۶۸)

تدریسی مقاصد: طنز و مزاح سے آگہی بہم پہنچانا ، معاشرتی رویّے کو پہچاننے کی ترغیب دینا۔
قواعد: اسم موصول کی پیشرفت ، خلاصہ ، مکالمہ نگاری۔

خاص ہدایت:
طلبا سے طنز و مزاح کے حوالے سے سوالات کریں۔ طلبا سے کوئی مزاحیہ نظم سنیں اور اس میں بیان کیے گئے مزاح کی شناخت کروائیں۔ طلبا کو بتائیں کہ طنز و مزاح کا مقصد ہلکے پھلکے انداز میں سماجی یا معاشرتی ناہمواریوں یا برائیوں کی نشاندہی کرنا ، ان کے بارے میں سوچ پیدا کرنا اور معاشرتی بگاڑ کو درست کرنا ہوتا ہے۔ طنز اس وقت تکلیف دہ بن جاتا ہے جب اس میں تعمیری مقصد نہ رہے اور تنقید برائے تنقید کے طور پر کیا جائے لہٰذا یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کسی مسئلے یا بگاڑ کو نمایاں کرنے کا مقصد طنز برائے طنز نہ ہو بلکہ اصلاح ہو اور معاشرے میں مثبت رویّے کو فروغ دینا ہو۔

- قاری کی توجہ حاصل کرنے کے لیے عبارت میں تحیر کا عنصر شامل کیا جاتا ہے۔ تحیر میں اگر خوف کا عنصر شامل نہ ہو تو یہ مزاح کی صورت پیدا کر دیتا ہے۔ کسی مشاہدے ، تجربے یا علم کو شگفتہ انداز میں تحریر کرنے یا نظم ہجو کے ذریعے پیش کرنا مزاح کہلاتا ہے۔ چونکہ ہر ایک کا مشاہدہ ،علم اور تجربہ مختلف ہوتا ہے لہٰذا اس کے لیے مزاح کو سمجھنا بھی مختلف ہوتا ہے۔ مزاح معاشرتی زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایسے مزاحیہ کردار اور چٹکلے جو کسی خاص طبقے یا شعبے کی خصوصیات سے متعلق ہوں دل آزاری کا باعث بن سکتے ہیں لہٰذا مزاحیہ تحریر کو پیش کرتے وقت دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اہم نکتہ یہ ہے کہ معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں ہلکے پھلکے انداز میں منظر عام پر لایا جائے۔ غیر اخلاقی معاشرتی رویّے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور ان مسائل کے حل تجویز کیے جائیں۔

کام کی نوعیت: نظم کی پڑھائی (گروپ کا کام)

- گروپ میں کام کروائیں۔ نظم کی پڑھائی کروائیں اور نظم میں بیان کی گئی برائیوں کی فہرست بنوائیں۔ انھیں ہر برائی کے بارے میں دو جملے لکھنے کا کام دیں۔ مثلاً برائی: ذخیرہ اندوزی۔ ذخیرہ اندوزی قیمت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ذخیرہ اندوز انسانیت کا دشمن ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس کام کے لیے طلبا کو ۱۵ منٹ دیں۔
- گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں اور باقی جماعت سے اس پر رائے لیں۔
- نظم کا مشقی کام انفرادی طور پر کروائیں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نگاری (جوڑی کا کام)

- طلبا مکالمہ نگاری سے واقفیت رکھتے ہیں تاہم طنز و مزاح پر مبنی مکالمے تحریر کرنے کا تجربہ نہیں رکھتے ہوں گے۔
- طلبا سے جوڑی میں کام کروائیں اور نظم کے کسی ایک موضوع مثلاً اجناس میں ملاوٹ ، دھوکہ دہی پر طنزیہ مکالمہ تحریر کروائیں۔
- طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے موضوع کا انتخاب کریں اور اس کے ممکنہ پہلوؤں کی فہرست تیار کریں۔ فہرست کی ترجیحی ترتیب کریں۔ اس فہرست میں سے شدید نوعیت کے دو سے چار پہلو زیر بحث لائیں۔ یہ طے کریں کہ ممکنہ کردار کس شعبے سے متعلق ہوں گے۔ مثلاً: اجناس میں ملاوٹ پر 'اخباری رپوٹر اور صارف' وغیرہ۔
- طلبا کو موزوں ذخیرۂ الفاظ ، محاورات و تراکیب استعمال کرنے کی تاکید کریں۔
- ہر جوڑی کا کام جماعت میں پیش کروائیں ۔

شہرۂ آفاق کیمیا دان (صفحہ نمبر ۷۰)

تدریسی مقاصد: مسلم سائنسدان کی خدمات سے متعارف کرانا ، علم کی قدر کرنا اور علم حاصل کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: محاورات کی مشق اور جمع الفاظ کے واحد بنانا۔

خاص ہدایت:
طلبا سے مسلم سائنسدانوں کی ایجادات کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی قدیم سائنسی ایجادات دیکھی ہیں؟ طلبا کے جوابات سے بات بڑھائیں اور سائنسی اصطلاحات پر بات کریں۔ طلبا سے ان ایجادات کے فوائد پر بات کریں۔ سائنسی ایجادات اور روز مرہ زندگی سے مثالیں دیں اور انھیں علم سے محبت کرنے اور محنت کا راستہ اختیار کرنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- طلبا کو چار، چار کے گروپ میں بٹھائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ اپنے لیے مینا، شاہین، ہدہد اور طاؤس گروپ میں سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں اور اس گروپ کے پیش کردہ کام کا خلاصہ تیار کریں۔ اس کام کے لیے گروپ کو چھ منٹ دیں۔ پھر ہر گروپ سے اس حصے کا خلاصہ سنیں۔ جماعت سبق کے اس حصے کو پڑھے اور جائزہ لے کہ آیا خلاصہ درست کیا گیا ہے یا نہیں اور یہ کہ کن اجزاء کو خلاصہ میں شامل رکھنا چاہیے اور کن اجزاء کو خارج کردینا چاہیے۔ گروپ اگر اس رائے پر عمل کرنا چاہے تو خلاصہ میں ترمیم یا اضافہ کرسکتا ہے۔ تاہم ایسا کرنا ضروری بھی نہیں ہے گروپ اس سلسلے میں اپنا مؤقف بھی پیش کرسکتا ہے۔ اسی طرز پر ہر گروپ سے کام کروایا جائے۔

جمع اور واحد:

- عربی قواعد کے مطابق بنائے گئے چند جمع الفاظ پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھ کر طلبا سے ان کے واحد تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی کام (جوڑی کا کام)

- طلبا کی جوڑیاں بنائیں۔ ان جوڑیوں سے مسلم سائنسدانوں پر تحقیقی کام کروائیں۔ طلبا کو ہدایات دیں کہ وہ کسی ایک مسلم سائنسدان کے کام پر تحقیق کرسکتے ہیں۔ طلبا کی سہولت کے لیے چند سوالات دیے جارہے ہیں تاہم طلبا اپنی تحقیق کو مدنظر رکھتے ہوئے سوالات میں اضافہ یا ترمیم کرسکتے ہیں۔

- مسلم سائنسدان کا تعلق کس زمانے اور کس علاقے سے تھا؟
- سائنسدان کی وجۂ شہرت کیا تھی؟
  - مسلم سائنسدان کی کن ہم عصر شخصیات کا ذکر کرنا ضروری ہے؟ اور کیوں؟
  - دنیا نے اس ایجاد/ دریافت سے کیا فائدہ اٹھایا؟
  - اس ایجاد کے منفی اثرات کیا تھے؟
- طلبا کو اس تحقیق کے لیے وقت دیں۔
- کام کو معیاری بنانے اور پیش کرنے میں طلبا کی معاونت کریں۔ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔ منتخب کام جماعت میں آویزاں کروائیں۔

پاکستان کی تہذیب و ثقافت (صفحہ نمبر ۷۶)

تدریسی مقاصد: پاکستانی تہذیب وتمدن نمایاں کرنا، اسلامی تشخص اور تمدن کی ترویج کرنا۔
قواعد: واحد جمع، الفاظ کی تذکیر و تانیث، مرکب الفاظ، غلط فقرات کی پیش رفت، تحقیقی مضمون۔

- تختۂ سیاہ پر تہذیب وتمدن کا جال بنائیں طلبا سے پوچھ کر اس جال کے گرد وہ نکات لکھیں جو تہذیب اور تمدن کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان نکات سے بات بڑھائیں اور پاکستانی تہذیب وتمدن پر گفتگو کریں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- طلبا کو چار، چار کے گروپ میں بٹھائیں اور انھیں پہلے سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت کریں۔ اس کام کے لیے انھیں پانچ منٹ دیں پھر انھیں کہیں کہ سبق کے اہم نکات نوٹ کریں اور سبق کا تعارف تیار کریں۔ اس کام کے لیے انھیں پندرہ منٹ دیں۔
- سبق کا تعارف ان خطوط پر تیار کروائیں۔

موضوع کا مختصر تعارف (لغوی معنی) سبق کا منتخب حصہ جو موضوع کی وضاحت کو تقویت دے۔

سبق کے مقاصد: ایک دو نکات۔

سبق کی تفصیل: اہم نکات اور ان کا مختصر بیان (سبق کے حوالے سے) یا مثالیں۔

سبق کا مختصر جائزہ:

- آپ ہر گروپ میں جائیں اور کام کا جائزہ لیں۔ کام کی سمجھ جاننے کے لیے طلبا سے مختصر سوالات کریں۔ گروپ کی سرگرمی سے حصہ لینے پر طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔ گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔
- آپ طلبا کے کام پر سوالات کریں اور وضاحت طلب نکات سامنے لائیں۔ جماعت کو مثبت تعمیری تنقید میں شامل کریں۔
- طلبا سے انفرادی طور پر سبق کا سوال نمبر ۱ حل کروائیں۔
- سبق سے مرکب الفاظ شناخت کروائیں اور ان کے جملے بنوائیں۔

کام کی نوعیت: غلط فقرات کی تیاری (جوڑی کا کام)

- چند طلبا کو بلا کر تختۂ سیاہ پر چند غلط فقرات لکھوائیں پھر ان کی درستگی کروائیں۔
- جوڑی میں کام کروائیں اور طلبا کو مشق کے سوال نمبر ۵ میں دی گئی ہدایات کے مطابق کام تیار کرنے کے لیے کہیں۔ آپ اس دوران ہر جوڑی کے پاس جائیں اور کام کی تیاری میں معاونت کریں۔ کام تیار ہوجائے تو اسے بائیں ہاتھ کی جوڑی سے تبدیل کروائیں۔ یہ جوڑی کام حل کرنے کے بعد اسی جوڑی کو کام واپس دے دے جس نے یہ کام تیار کیا ہے۔ کام کی اصلاح تک طلبا کی رہنمائی کریں۔ چند معیاری کام منتخب کروائیں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر آویزاں کروائیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی کام (گروپ کا کام)

- تختۂ سیاہ پر تہذیب وتمدن کا جال بنائیں طلبا سے پوچھ کر اس کے گرد اہم نکات لکھیں۔
- طلبا کے گروپ بنائیں اور کسی ایک مسلم ملک کی تہذیب وتمدن پر تحقیقی مضمون تیار کروائیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں اور تحقیقی مواد کی دستیابی میں مدد کریں۔
- طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔
- چند منتخب مضامین اسکول یا اخبار میں اشاعت کے لیے بھجوائیں۔

ریلوے ترقی کی راہ پر (صفحہ نمبر ۷۹)

تدریسی مقاصد: ذرائع مواصلات (ریلوے) کی کارکردگی کے بارے میں آگہی دینا۔علم وعمل کی اہمیت سمجھنا۔

قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث اور محاورات وضرب الامثال کی مشق۔مضمون نویسی ، ملک کے نقشے پر ذرائع مواصلات (ریلوے جنکشن) کی نشاندہی کرنا۔

> **خاص ہدایت:**
> طلبا سے ذرائع مواصلات پر بات کریں۔ ریلوے کے مواصلاتی نظام کے بارے میں بات کریں۔طلبا سے پوچھیں کہ کبھی انھوں نے ریل کے ذریعے کوئی دلچسپ سفر کیا ہے۔مختصر معلومات پیش کرنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: خاموش مطالعہ (کل جماعتی / انفرادی کام)

- طلبا کو چار ، چار کے گروپ میں بٹھائیں۔ پہلے سبق کا انفرادی طور پر خاموش مطالعہ کروائیں۔ پھر گروپ میں سبق میں دی گئی معلومات کو پاکستان ریلوے کی تاریخ ایک نظر میں (نکات کی شکل) میں تیار کروائیں۔ ہر گروپ کو اپنے نکات پیش کرنے کا موقع دیں۔ طلبا سےعلم وعمل کی افادیت پر گفتگو کریں اگرعلم حاصل کرنے کے بعد اس پرعمل نہ کیا جائے تو عالم اور جاہل میں کیا فرق رہ جاتا ہے؟ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ ہمیں اپنے پڑھے لکھے ہونے کا ثبوت دینا چاہیے۔ہمیں اپنی معلومات کا آپس میں تبادلۂ خیال کرنا چاہیے اور وسیع القلب ہونا چاہیے۔
- چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ جماعت سے کہیں کہ وہ عبارت میں نئے الفاظ کے استعمال سے ان کے مفہوم اخذ کریں۔ الفاظ و تراکیب پر زبانی بات چیت کے بعد مشقی سوال انفرادی طور پر حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: مضمون نویسی (انفرادی کام)

- طلبا سے مضمون نویسی کے حوالے سے گفتگو کریں۔طلبا سے مضمون نویسی کے اصول دریافت

کریں۔ پھر طلبا کو بتائیں کہ اپنے خیالات ، جذبات ،محسوسات اور مشاہدات کو صاف اور شستہ زبان میں تحریر کرنا ،مضمون نویسی کہلاتا ہے۔

مضمون نویسی کی بنیادی باتیں ہیں:

- خیالات ۔طرزِ بیاں ۔ترتیب اور صحت زباں ۔ بلند خیالات ۔ وسیع مطالعہ۔
- معلومات کو موزوں ترتیب سے پیش کرنا ، درست الفاظ و تراکیب استعمال کرنا اور گرامر کا درست استعمال ایسی باتیں ہیں جو مضمون کی شان کو دو چند کر دیتی ہیں۔
- طلبا کو اس سے قبل لکھے گئے کسی مضمون کو مندرجہ بالا پیمانے پر جانچنے کا موقع فراہم کریں یا اخبارات و رسائل سے مضامین کا انتخاب کر کے طلبا سے مندرجہ بالا طریقے پر کام کروائیں۔ یہ جانچ گروپ میں کروائیں۔
- مضمون نویسی کی وضاحت ہوجانے کے بعد طلبا کو مشقی سوال کے دلائل پر مبنی ایک مدلل مضمون لکھوائیں۔ یہ کام انفرادی طور پر کروائیں۔ کام پیش کرنے سے قبل طلبا سے اپنے تحریر کردہ مضمون کی جانچ تجویز کردہ پیمانے پر کروائیں۔

کام کی نوعیت: نقشے کی وضاحت (گروپ کا کام)

- جماعت میں اٹلس لائیں اور طلبا سے نقشوں کے بارے میں بات کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ انھوں نے اب تک کس قسم کے نقشے دیکھے ہیں؟ یہ نام تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ مثلاً جغرافیائی طرز ، اجناس سے متعلق ،صنعتی و معدنیاتی ، ذرائع مواصلات ، سڑکوں ، ریلوے اور فضائی وغیرہ۔ اٹلس پر دیے گئے ریلوے کے نقشے دکھائیں۔
- گروپ میں کام کرواتے ہوئے پاکستان کا نقشہ بنوائیں اور اس پر ریلوے کے اہم اسٹیشنوں کی نشاندہی کروائیں۔ ہر گروپ کی پیشکش پر دوسرے گروپ کی رائے لیں۔ طلبا سے بہترین کام کا چناؤ کروائیں اور اسے جماعت میں آویزاں کروائیں۔

ہوا (صفحہ نمبر ۸۴)

تدریسی مقاصد: مظاہرِ فطرت سے آگہی بہم پہنچانا ، مظاہرِ فطرت پر غور کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: اسمِ صوت ، مرکزی خیال ، خلاصہ نگاری ، تشریح ، منظر نگاری۔

خاص ہدایت:
طلبا سے مظاہرِ فطرت پر بات کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ انسانی زندگی کس شے کے بغیر ناممکن ہے؟ نظم کے حوالے سے ہوا کی اہمیت پر بات چیت کریں۔

کام کی نوعیت: نظم کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

- جوڑی میں کام کروائیں اور نظم کی پڑھائی کروائیں اور مرکزی خیال اخذ کروائیں ۔
- چند طلبا سے مرکزی خیال سنیں۔
- طلبا کو مظاہرِ فطرت پر غور وفکر کی ترغیب دیں۔
- انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: اسمِ صوت (جوڑی کا کام)

- طلبا سے اسمِ صوت کے بارے میں سوال کریں۔ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور بتائیں کہ اسمِ صوت جانداروں اور غیر جانداروں کی آوازوں کا بیان ہے۔ جو اشیا آواز پیدا کرتی ہیں ان کی پہچان یا وضاحت کے لیے ان کی مخصوص آواز تحریر میں شامل کرکے ان کا تاثر قائم کیا جاتا ہے۔ مثلاً بادل کی گڑگڑاہٹ ، دروازے کی کھڑکھڑاہٹ ، گھوڑے کی ہنہناہٹ وغیرہ۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے جوڑی میں کام کروائیں اور مشقی سوال حل کروائیں۔

سفرِ شمال (صفحہ نمبر ۸۶)

تدریسی مقاصد: ملک کے شمالی علاقہ جات سے متعارف کرانا ، سیر وسیاحت کی ترغیب دلانا۔

قواعد: سابقے اور لاحقے کی شناخت ، منفی اور مثبت جملے بنانا ، منظر نگاری۔

خاص ہدایت:
طلبا سے کسی دوسرے شہر کی سیر کے بارے میں گفتگو کریں۔ اس سیر سے حاصل ہونے والی معلومات سے بات آگے بڑھائیں اور قدرتی مناظر کو موضوع گفتگو بنائیں۔ طلبا کو قریبی علاقے کی سیر کرنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور وادیٔ کاغان اور وادیٔ سوات کے بارے میں دی گئی معلومات نوٹ کروائیں۔ اس کام کے لیے انھیں دس منٹ دیں۔
- پھر تختۂ سیاہ پر وادیٔ سوات اور وادیٔ کاغان کے جال بنائیں اور طلبا کی بتائی گئی معلومات ان جالوں کے گرد لکھیں۔
- ان معلومات کی مدد سے دونوں علاقوں کا تعارف تیار کروائیں۔ (زبانی کام)
- ہر جوڑی سے سبق کا کچھ حصہ سنیں۔ نئے الفاظ و تراکیب کی وضاحت کروائیں۔ (تلفظ اور مفہوم)
- پھر انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: منظر نگاری (انفرادی کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ اگر ان سے کہا جائے کہ اپنے گرد و پیش کا منظر بیان کریں تو وہ اپنے اردگرد کے ماحول کی تفصیل کس طرح بیان کریں گے؟ طلبا کے نکات تختۂ سیاہ پر تحریر کریں اور ہر نکتے کی وضاحت کرواتے ہوئے بات آگے بڑھائیں۔
- طلبا کو بتائیں کہ ہمیں اگر کسی جگہ کے بارے میں مکمل آگہی دینی ہوتی ہے تو ہم اس جگہ کی چھوٹی بڑی تمام جزئیات کو ذہن میں رکھتے ہیں۔ اس دوران ہم جس کیفیت سے گزرتے ہیں، جو تجربات حاصل کرتے ہیں انھیں بیان کرتے ہیں۔
- اپنے بیان کو تقویت دینے کے لیے منظر کے مطابق ذخیرۂ الفاظ، مرکب الفاظ، محاورات اور تشبیہات استعمال کرتے ہیں۔ کام کی سمجھ کے لیے طلبا سے وادیٔ سوات کے پیرائے سے جزئیات نوٹ کروائیں۔ ان معلومات کی وضاحت کروائیں۔ پھر چند طلبا سے یہ منظر زبانی بیان کروائیں۔ کام کی وضاحت کے بعد مشقی سوال حل کروائیں۔

ایک تجربہ (صفحہ نمبر ۹۲)

تدریسی مقاصد: طلبا کو توانائی کی ایجاد سے متعارف کرانا، دوسروں کی مدد کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث، جملے کی خالی جگہ میں درست محاورات کا استعمال، تجربے کی تیاری۔

خاص ہدایت:
طلبا سے جماعت میں موجود توانائی بہم پہنچانے والی اشیاء کے بارے میں گفتگو کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ اگر یہ اشیاء موجود نہ ہوتیں تو زندگی کیسی گزرتی؟ طلبا سے توانائی دریافت کرنے والے سائنسدانوں کے بارے میں بات کریں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- چار، چار طلبا کے گروپ بنائیں۔ گروپ میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور طلبا سے کہیں کہ وہ سبق کو غور سے پڑھیں اور توانائی کی ٹائم لائن تیار کریں۔ اس کام کے لیے طلبا کو آٹھ منٹ دیں۔ پھر ہر گروپ کو اپنی ٹائم لائن کی وضاحت کرنے کا موقع دیں۔ ٹائم لائن کی وضاحت کے بعد ہر گروپ میں سے کسی ایک شریک سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ الفاظ و تراکیب پر بات چیت کریں۔
- سبق کی پڑھائی کے بعد مشق کا پہلا سوال (کثیر الجواب) انفرادی طور پر حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: الفاظ کی تذکیر و تانیث (کل جماعتی / انفرادی کام)

قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کرنے کے لیے تختۂ سیاہ پر چند الفاظ لکھیں مثلاً: اسراف، باطن، بقاء، ذلت، انتقام، عُسرت۔ طلبا سے ان کی تذکیر و تانیث کی وضاحت کروائیں پھر انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: تجربے کی تیاری (جوڑی کا کام)

- جوڑی میں کام کروائیں اور سبق کے حوالے سے سرکٹ کی تیاری مرحلہ وار تحریر کروائیں۔ کام کے بعد چند طلبا سے سرکٹ تیار کرنے کا تجربہ سنیں۔
- طلبا کی جوڑیوں کو مشقی سوال کے مطابق گھنٹی کے سرکٹ کی تیاری کے مراحل تحریر کرنے کا کام دیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے انٹرنیٹ یا انسائیکلو پیڈیا کی مدد سے کام کرنے کے لیے وقت دیں۔ طلبا کا تیار کردہ کام جماعت میں پیش کروائیں۔
- طلبا کو تجربہ میں استعمال ہونے والے موزوں الفاظ کے چناؤ کے لیے لغت کے استعمال کی ترغیب دیں۔ ان الفاظ کی فہرست بنوائیں اور ان کی موزونیت پر بات چیت کریں۔

ہمارا قومی کھیل۔ ہاکی (صفحہ نمبر ۱۰۰)

تدریسی مقاصد: ہاکی کے کھیل سے آگہی فراہم کرنا ،صحت مندانہ کھیل اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: الفاظ کی تہجی ترتیب ، خط نویسی اور غلط فقرات کی تصحیح ، انٹرویو کی تیاری ، رول پلے۔

> **خاص ہدایت:**
> طلبا سے ہم نصابی سرگرمیوں کے بارے میں بات چیت کریں۔طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کسی ہم نصابی سرگرمی میں حصہ لیا ہے؟ طلبا کے جوابات سے بات بڑھائیں اور ہاکی کے کھیل کے حوالے سے بات کریں۔طلبا کوصحت مندانہ کھیل کی اہمیت کا احساس دلائیں اورکسی بھی ٹیم میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا کو جوڑی میں سبق کی پڑھائی کا کام دیں۔ اس کام کے لیےطلبا کو چھ منٹ دیں۔ تین منٹ ایک ساتھی پڑھے اور دوسرا سنے پھر اسی طریقے سے دوسرے ساتھی کوسبق پڑھنے کا موقع دیں۔سبق کے حوالے سے ہر جوڑی سے اسٹیج کی میزبانی کے اصولوں کے بارے میں بات چیت کروائیں۔
- چندطلبا سے اسٹیج کی میزبانی کے اصولوں کے بارے میں بات چیت کریں۔ یہ اصول تختۂ سیاہ پرتحریر کریں اورطلبا سے ان کی وضاحت کروائیں۔
- مختلف جوڑیوں سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ اس دوران نئے الفاظ کے صحیح تلفظ اور مفاہیم کو واضح کریں۔

کام کی نوعیت: اسٹیج کی میزبانی (گروپ کا کام)

- طلبا سے ٹیلی ویژن پر پیش کیے گئےکسی کھیل کی اسٹیج کی میزبانی پر گفتگو کریں۔طلبا کومختلف کھیلوں کے بارے میں مکمل معلومات تاریخی حوالہ جات اور تنقیدی جائزے جمع کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیےطلبا کو اسکول کی لائبریری میں لے جائیں یا انٹرنیٹ استعمال کرنے دیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں۔ جب معلومات وافر مقدار میں جمع

ہوجائیں تو ان کے تحت ہر گروپ کو اپنے منتخب کھیل کے لیے سوالات تیار کرنے کا کام دیں۔ پھر ان سوالات کی مدد سے جماعت میں اسٹیج کی میزبانی کا رول پلے تیار کروائیں۔ ہر گروپ کی پیشکش پر جماعت سے تبصرہ کروائیں۔ کام کی اصلاح کروائیں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

کام کی نوعیت: غلط فقرات کی تصحیح (جوڑی میں کام)

- جوڑی میں کام کروائیں۔ غلط فقرات تیار کرنے کے لیے پرچیوں پر ایک ایک نوعیت (تذکیر و تانیث ، واحد جمع ، ہجے ، لفظ کی تکرار ، محاورے ، نے۔کو ۔ پر) درج کریں۔ ہر جوڑی سے کسی ایک پرچی پر دی گئی نوعیت کے بارے میں دو غلط جملے تیار کروائیں۔ پھر یہ کام ان کے بائیں ہاتھ بیٹھی جوڑی کو درست کرنے کے لیے دلوائیں۔ درستگی کے بعد کام پہلی جوڑی کو واپس دلوائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ یہ جائزہ لیں کہ آیا یہ کام درست ہو گیا ہے یا نہیں۔ اساتذہ ہر جوڑی سے ان کا حل کیا گیا کام پیش کروائیں۔ اگر پھر بھی کوئی خامی رہ گئی ہو تو آپ خود وضاحت کریں۔ کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: کھیل کا میدان (گروپ کا کام)

- طلبا سے گروپ میں کام کروائیں۔ ہر گروپ کو چارٹ پیپر دیں اور انھیں کسی ایک کھیل کے میدان کا خاکہ بنانے کا کام دیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے دو سے تین روز کا وقت دیں تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ کھیل کے بارے میں معلومات اکٹھی کرسکیں۔ طلبا کو ہدایات دیں کہ وہ کھلاڑیوں کی تعداد اور پوزیشن نقشے پر دکھائیں۔ کھیل کا مختصر تعارف تیار کریں اور کھیل کے اصول بیان کریں۔ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں اور ان پر سوال و جواب کروائیں۔

بیگم کی بلّی (صفحہ نمبر ۱۰۷)

تدریسی مقاصد: ادبی صنف 'ڈرامے' سے آگہی دینا ، اپنی تہذیب و ثقافت اپنانے کی ترغیب دینا۔
قواعد: مکالمہ نگاری ، مسائل کا حل تلاش کرنا ، محاورے کی پیش رفت۔

خاص ہدایت:

طلبا سے ادبی اصناف کہانی ، ناول ، افسانہ ، سوانح حیات اور شاعری پر بات چیت کریں۔ پھر ڈرامے کو موضوعِ گفتگو بنائیں اور طلبا سے پوچھیں کہ وہ ڈرامے میں کن چیزوں کا پایا جانا ضروری سمجھتے ہیں؟ طلبا کے جوابات سے بات کو آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ ڈرامے میں سسپنس ہونا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کسی مرد کی ہلاکت کو موضوع بنایا گیا ہے تو پہلا سوال یہ ہوگا کہ یہ واقعہ کیوں پیش آیا؟ کہاں پیش آیا؟ حادثہ یا قتل؟ ہلاکت/قتل کا محرک کیا تھا؟ کون اس میں شریک تھا؟ اصل مجرم کون؟ مجرم کیسے انجام کو پہنچا۔ وغیرہ ۔

سسپنس کرداروں کے عمل اور ردِعمل کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔ کردار انفرادیت رکھتے ہیں اور اپنے لب و لہجے کی وجہ سے ڈرامے میں جان پیدا کرتے ہیں۔

ڈرامہ کا اسکرپٹ لکھا جاتا ہے جو کسی مسئلہ / مرکزی خیال کو پیش کرتا ہے۔ ڈرامہ نویس ڈرامہ کے مرکزی خیال کو تقویت دیتے ہوئے ماحول کی عکاسی کرتا ہے اور کرداروں کے لیے موزوں مکالمے تیار کرتا ہے۔ ان کرداروں کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی مسائل کے حل پیش کرتا ہے۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- طلبا کو چار ، چار کے گروپ میں بٹھائیں اور انھیں سبق 'بیگم کی بلّی' کا خاموش مطالعہ کرنے اور اس کے بعد ڈرامے کے اجزاء کی شناخت کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو ۴+۶ =۱۰ منٹ دیں۔
- پھر طلبا سے ڈرامے کے اجزاء معلوم کریں۔ تختۂ سیاہ پر کالم بنائیں اور اجزاء ان کالموں میں لکھیں۔ مثلاً:

مرکزی خیال	واقعات	سسپنس	کردار

- طلبا کے بتائے گئے جوابات کی وضاحت کروائیں یا خود وضاحت کریں۔
- گروپ سے ڈرامائی ادائیگی کی تیاری کروائیں۔

- جماعت میں ڈرامہ پیش کروائیں۔ اور بہترین ادائیگی پر گروپ کا ڈرامہ اسکول کی اسمبلی میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: مسئلہ کا حل نکالنا (جوڑی کا کام)

- کسی معاشرتی مسئلہ کو موضوع گفتگو بنائیں مثلاً: ٹریفک پولیس کی کارکردگی۔ طلبا سے اس مسئلے کی صورتحال تجویز کروائیں اور اس کا حل پوچھیں۔
- طلبا سے موجودہ معاشرتی مسائل پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھ دیں۔
- طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں تختۂ سیاہ پر تجویز کیے گئے کسی مسئلے کا حل تیار کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے انھیں ۱۰ منٹ دیں۔
- ہر جوڑی کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔
- جب تمام جوڑیاں اپنا مسئلہ پیش کرلیں تو طلبا سے تین بہترین مسائل اور ان کے حل منتخب کروائیں۔ طلبا سے پوچھیں کہ انھوں نے کن وجوہ کی بناء پر ان جوڑیوں کا کام منتخب کیا ہے؟
- وضاحت کریں کہ جب مسئلے کو اس صورتحال سے نکال کر خوبصورتی سے کسی منطقی انجام تک پہنچایا جاتا ہے تو قاری پر اس کا اچھا اثر پڑتا ہے۔ جاندار کردار اور مکالمے مضمون میں قاری کی دلچسپی کو برقرار رکھتے ہیں۔

جیوے پاکستان (صفحہ نمبر ۱۱۵)

تدریسی مقاصد: جذبۂ حب الوطنی سے آگہی بہم پہنچانا، وطن سے محبت کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: تذکیر و تانیث، تشریح، خلاصہ، مضمون نگاری۔

خاص ہدایت:

طلبا سے شاعری کی اصناف کے بارے میں سوالات کریں۔ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور حمد، نعت، نظم، ترانہ، گیت، غزل، مثنوی، قصیدہ گوئی کی ایک ایک مثال پوچھیں یا آپ بتائیں۔

کام کی نوعیت: ملی نغمے کی پڑھائی (کل جماعتی / انفرادی کام)

- ملی نغمے کے چند اشعار پڑھیں پھر طلبا سے پوچھیں کہ موجودہ اشعار کن جذبات کا اظہار کررہے ہیں؟ ان کا تعلق شاعری کی کس صنف سے ہے؟
- طلبا سے پوچھیں کہ دنیا میں ہم کس حوالے سے پہچانے جاتے ہیں؟ اپنی پہچان سے وابستہ ہونے کا اظہار ہم کن طریقوں سے کر سکتے ہیں؟ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور وطن سے محبت کرنے کی ترغیب دیں۔
- ملی نغمے کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو تین منٹ دیں۔ پھر مختلف طلبا سے ملی نغمے کی پڑھائی کروائیں اور ان اشعار کے مفہوم اخذ کروائیں۔
- طلبا سے کوئی اور ملی نغمہ پوچھیں پھر ان نغمات میں بیان کئے گئے جذبات پر گفتگو کریں۔ مثلاً:

  ؎ اے وطن کے سجیلے جوانو!   میرے نغمے تمھارے لیے ہیں
- زبانی کام کے بعد مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: مضمون نگاری (جوڑی کا کام)

- طلبا سے مضمون کے بارے میں سوال کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ مضمون کی ایک قسم بیانیہ ہوتی ہے۔ ہم زندگی میں کوئی نہ کوئی تجربہ یا مشاہدہ رکھتے ہیں۔ اس واقعے کو تحریری شکل میں ہو بہو پیش کرنا بیانیہ طریقہ کہلاتا ہے۔ بیانیہ مضمون میں صیغہ واحد متکلم استعمال ہوتا ہے۔

  مثلاً: میں جب بھی سیر پر نکلتا ہوں اور فطرت کا مشاہدہ کرتا ہوں تو...... وغیرہ۔
- طلبا کو جوڑی میں وطن کی ترقی کے حوالے سے بات چیت کا موقع فراہم کریں۔ پھر انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے مشقی سوال حل کروائیں۔

حیاتیاتی عمل (صفحہ نمبر ۱۱۷)

تدریسی مقاصد: پودوں کی نشوونما کے فطری عمل سے متعارف کرانا ، دنیا میں ہر شے ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہے طلبا کو ایک دوسرے کی اہمیت کو تسلیم کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث ، حروف کا موزوں استعمال ، تقریر کی تیاری ، آپ بیتی اور پروگرام تیار کرنا۔

خاص ہدایت:
طلبا سے دنیا میں موجود اشیاء کے بارے میں پوچھیں کہ ان میں سے کون سی اشیاء ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں؟ طلبا کے جوابات کو آگے بڑھائیں اور پودوں اور جانوروں کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کرتے ہوئے طلبا میں ایک دوسری شے کو اہمیت دینے کی ترغیب دلائیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔
- نئے الفاظ و تراکیب مثلاً ، استفسار ، ہیولا ، تپش ، زمین بردگی ، منعکس وغیرہ کے مفہوم عبارت میں ان کے استعمال یا لغت کی مدد سے اخذ کروائیں۔
- مختلف طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔
- مختصر سوالات کی مدد سے سبق کی تفہیم کا جائزہ لیں۔
- مشقی سوال نمبر ۱ ، ۲ ، اور ۳ حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: تقریر کی تیاری (گروپ کا کام)

- گروپ میں کام کروائیں۔ طلبا کو ''پودوں کے بغیر زندگی متاثر ہوسکتی ہے'' کے حق یا مخالفت میں دلائل تیار کروائیں۔
- طلبا سے پہلے مرحلہ وار کام کرائیں۔ پہلے یہ طے کروائیں کہ وہ :
  - موضوع کے حق میں تقریر تیار کریں گے یا مخالفت میں۔
  - اپنے مؤقف کو مضبوط بنانے کے لیے ٹھوس مواد جمع کریں۔
  - تقریر کن خطوط پر تیار کی جائے گی؟
  - اس مقصد کے لیے چند نکات طے کریں۔ پھر ان نکات کے تحت ممکنہ سوالات تیار کریں۔
  - ان سوالات کے مؤثر جواب تیار کریں۔
  - آخر میں اپنے مؤقف کو درست ثابت کرنے کے لیے دلائل شامل کریں۔
  - تقریر کے لیے عمدہ الفاظ ، محاورات ، ضرب الامثال اور اشعار کا موزوں استعمال کریں۔

- یہ خیال رکھیں کہ تقریر چھوٹے چھوٹے پیرایوں میں تیار کی جائے تاکہ سامعین کی دلچسپی برقرار رہے۔ سامعین کو متوجہ کرنے کے لیے موزوں الفاظ ، معزز سامعین ، عزیز ساتھیو ، صاحبِ صدر وغیرہ استعمال کریں۔ تقریر کے اختتام پر پوری تقریر کا لبِ لباب بیان کریں اور اپنے مؤقف پر زور دیں۔
- گروپ کے بہترین ساتھی سے جماعت میں تقریر کروائیں۔
- ہر گروپ کی تقریر کا جائزہ لگوائیں اور ضروری ردّ و بدل کروائیں۔

کام کی نوعیت: آپ بیتی (انفرادی کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ وہ آپ بیتی سے کیا مراد لیتے ہیں؟ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور بتائیں کہ اپنے اوپر گزرنے والے واقعات بیان کرنا آپ بیتی کہلاتا ہے۔
- آپ بیتی لکھنے کے اصول یہ ہیں کہ:
  - آپ بیتی کو بہت طویل نہیں ہونا چاہیے۔
  - اسے شگفتہ انداز میں پیش کرنا چاہیے۔
  - جس چیز کی آپ بیتی لکھی جائے اس کے آغاز و انجام ، حالات کے اتار چڑھاؤ میں ترتیب و توازن کو قائم رکھا جائے۔
  - اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ آپ بیتی واحد متکلم صیغے میں لکھی جا رہی ہے۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی سوال کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو دس منٹ دیں۔
- جماعت کو اپنا کام آپ بیتی کے اصول پر جانچنے کا کام دیں۔
- مختلف طلبا سے آپ بیتی سنیں۔
- طلبا سے تین بہترین آپ بیتیاں منتخب کروائیں اور انھیں جماعت کے تختۂ سیاہ پر آویزاں کروائیں۔

ایک پرچم تلے (صفحہ نمبر ۱۲۲)

تدریسی مقاصد: ملی وحدت کی اہمیت واضح کرنا۔ علاقائی تعصب سے بچنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: مرکب الفاظ کا استعمال، سلیس اردو اور مضمون نگاری۔

خاص ہدایت: طلبا سے آزادی اور غلامی کی زندگی کے فرق پر بات چیت کریں اور طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ ترقی یافتہ اقوام کی ترقی کی وجوہات پر گفتگو کریں۔ طلبا پر ملی وحدت کی اہمیت واضح کریں اور علاقائی تعصب سے بچنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں سبق کی پڑھائی کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے انھیں چھ منٹ دیں۔
- مختلف جوڑیوں سے سبق پڑھوائیں۔ سبق کے نئے الفاظ و تراکیب کی وضاحت کروائیں۔
- طلبا سے جوڑیوں میں کام کرواتے ہوئے سبق سے مرکب الفاظ تلاش کروائیں اور ان الفاظ کی فہرست بائیں ہاتھ بیٹھی جوڑی سے تبدیل کروائیں۔ طلبا سے اس فہرست میں دو نئے مرکب الفاظ شامل کروائیں اور فہرست پہلی جوڑی کو واپس کروائیں۔ پھر انفرادی طور پر مشقی سوالات حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: سلیس اردو (انفرادی کام)

- سلیس اردو کے حوالے سے طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں ۔طلبا کی بات سے گفتگو کو آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ سلیس اردو کرتے ہوئے سبق کے اہم پیغام کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یہ پیغام ابتدائی چند سطور میں لکھا جاتا ہے پھر عبارت کی سلیس اردو کی جاتی ہے۔ سلیس اردو کرتے ہوئے وضاحت طلب الفاظ و تراکیب پر کام کیا جاتا ہے۔
- اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ عبارت کا پیغام/ مقصد متاثر نہ ہو اور تحریر میں روانی برقرار رہے۔

- وضاحت کے بعد طلبا کو صفحہ نمبر ۱۲۲ پر 'تاریخ گواہ ہے...... مثالی کردار ادا کرنا چاہیے۔' کی سلیس اردو بنانے کا کام دیں۔
- چند طلبا کی تیار کردہ سلیس اردو جماعت میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: مضمون نویسی (انفرادی کام)

- مضمون نویسی کے حوالے سے طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں اور مضمون نویسی کے اصولوں کا اعادہ کروائیں۔
- طلبا سے مضامین کے ممکنہ موضوعات پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر تحریر کردیں۔
- طلبا کو ان مضامین میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنے کا کام دیں۔
- مضمون لکھنے کے لیے طلبا کو (ایک سے دو دن کا) وقت دیں۔ تاکہ عمدہ مضمون تیار ہوسکے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبا اپنے منتخب موضوع کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ اگر انھیں ابہام محسوس ہورہا ہو تو ان سے مختصر سوالات کریں تاکہ موضوع واضح ہوجائے۔
- طلبا کو ہدایات دیں کہ وہ دلائل تیار کرنے کے لیے اپنے اسکول کی لائبریری سے کتب ، اخبارات و رسائل استعمال کریں اور ایسے اقتباسات یا نکات نوٹ کریں جو ان کے موضوع کو تقویت دیتے ہوں۔ اور یہ طے کریں کہ وہ تحقیقی مواد ، اقتباسات یا نکات کس بیان کے ساتھ زیادہ بہتر طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ تحقیقی مواد کے استعمال کا بروقت تعین کر لینے سے طلبا کو سوچ بچار کرنے اور مضمون کو نئی ترتیب دینے کا موقع مل جاتا ہے اور مضمون میں روانی پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر ان معلومات کا ایک خاکہ بنالیا جائے تو مضمون گرفت میں رہتا ہے۔ طلبا کو بتائیں کہ وہ اپنے بیان کو تقویت دینے کے لیے کتب یا مصنفین کا حوالہ بھی ضرور دیں۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ مضمون لکھے جانے کے بعد اس کا تنقیدی جائزہ لیں کہ آیا تعارفی پیراگراف موضوع کی عمدہ پیش بندی کر رہا ہے۔ نفس مضمون میں دیے جانے والے حقائق ، دلائل اور تصورات میں ربط و تسلسل قائم ہوگیا ہے۔
- مضمون کا اختتام یک لخت تو نہیں کردیا گیا ہے اور کیا اس میں تعارفی اور نفسِ مضمون کے اہم نکات شامل کر لیے گئے ہیں۔ کیا بحث کو سمیٹتے ہوئے دلائل ثابت کردیے گئے ہیں۔

- طلبا کو موضوع کے حوالے سے اقوال اور اشعار کے استعمال کی ترغیب دلائیں۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ مضمون لکھے جانے کے بعد آخری بار اس کا جائزہ لیں اور الفاظ و تراکیب، اشعار و محاورات کی درستگی اور مناسبت کو بغور دیکھیں۔ مضمون میں ضروری کاٹ چھانٹ کریں۔ پیراگراف یا جملوں کی ترتیب بدل کر اگر مضمون بہتر ہوسکتا ہے تو ایسا ضرور کریں۔
- مضمون کو خوشخط لکھیں۔
- یہ بات ذہن نشین کروائیں کہ پیشکش مؤثر تاثر قائم کرتی ہے۔
- طلبا کے مضامین جماعت میں پیش کروائیں اور ان پر تعمیری تنقید کروائیں۔
- طلبا کو اپنے ساتھی طلبا کی تجاویز پر اپنے مضمون پر نظر ثانی کرنے، ترمیم اور اضافہ کرنے کا موقع دیں۔
- جماعت کے پانچ یا چھ عمدہ مضامین سوفٹ بورڈ پر لگوائیں اور جماعت کو اپنے فرصت کے لمحات میں یہ مضامین پڑھنے کی ترغیب دیں۔

جب تک سانس تب تک آس (صفحہ نمبر ۱۲۶)

تدریسی مقاصد: تاریخی ورثے کی اہمیت اجاگر کرنا۔ لوک کہانی کے مقصد کو سمجھنا۔ اخلاقی تربیت کا موقع فراہم کرنا۔

قواعد: محاورات کی پیشرفت۔ خلاصہ نگاری۔

خاص ہدایت:

طلبا سے اب تک پڑھی یا سنی گئی لوک کہانیوں پر بات چیت کریں۔ انھیں بتائیں کہ لوک کہانیاں علاقے کی مخصوص کہانیاں ہوتی ہیں جن کے مصنفین کا ہمیں کوئی علم نہیں ہوتا اور یہ برسہا برس سے سینہ بہ سینہ اور نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ ان میں سے جو مقبول عام ہوتی ہیں وہ باقی رہ جاتی ہیں جبکہ دیگر یا تو بھلا دی جاتی ہیں یا چند ایک مقامات پر یاد رکھی جاتی ہیں۔ لوک کہانیاں انسانی رویّوں کو بیان کرتی ہیں اور ان میں تجسیمی کرداروں کو بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

- لوک کہانیاں انسانوں میں بلند خیالات ، جذبات اور اعلیٰ صفات پیدا کرتی اور مثالی کردار پیش کرتی ہیں۔ ہر کہانی میں کوئی نہ کوئی سبق پوشیدہ ہوتا ہے۔طلبا سے مختلف لوک کہانیوں میں دیے گئے پیغام پر گفتگو کریں اور انھیں اعلیٰ اخلاقی صفات اپنانے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- چار ، چار طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں پہلے لوک کہانی کا خاموش مطالعہ کرنے اور اس کے بعد اہم واقعات ، کرداروں اور پیغام پر گفتگو کرنے کے لیے کہیں۔طلبا کو اس کام کے لیے ۱۲ منٹ دیں۔
- ہر گروپ سے لوک کہانی کا کوئی ایک کردار ، واقعہ اور پیغام معلوم کریں۔
- جماعت سے ان کرداروں ، انسانی /تجسیمی ، واقعات اور پیغامات کی توجیہہ پوچھیں۔

مثلاً: کہانی ایک محنت کش سے شروع ہوتی ہے جو کسان ہے۔توجیہہ یہ ہے کہ عام انسان سے وابستگی کا اظہار کیا جائے اور لوگوں کے دلوں میں محنت کرنے والے کی عزت پیدا کی جائے۔ وغیرہ

- زبانی کام کے بعد انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: محاورات کی پیش رفت (انفرادی کام)

- طلبا اب تک محاورات پر مختلف انداز سے کام کر چکے ہیں۔طلبا کو کئی محاورے ازبر ہو چکے ہیں۔طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے چند جملے تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کے لیے موزوں محاورات پوچھیں۔

مثلاً: مطلبی دوستوں پر ماں باپ کی کمائی بے دریغ خرچ کر دینے کے بعد اب اکرام کے پاس کچھ نہ بچا اور دوست بھی ساتھ چھوڑ گئے تو وہ بہت گھبرایا لیکن.............۔

"اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔"

- طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور ان سے کوئی ایسی کہانی سنیں جس میں محاورات استعمال ہوئے ہوں۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے مشقی کام کروائیں۔
- چند طلبا سے ان کی تیار کردہ کہانی سنیں۔

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (انفرادی کام)

- طلبا سے خلاصہ نگاری کے بنیادی اصولوں کا اعادہ کروائیں۔ مثلاً:
  - خلاصہ اصل عبارت، کہانی یا اقتباس کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔
  - خلاصہ میں اہم نکات/ واقعات شامل رکھے جاتے ہیں۔
  - خلاصہ سادہ الفاظ میں تحریر اور بیان کیا جاتا ہے۔
  - بیان میں ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھا جاتا ہے وغیرہ۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے لوک کہانی کا خلاصہ لکھوائیں۔
- طلبا جب خلاصہ لکھ لیں تو انھیں ہدایت دیں کہ وہ ساتھی طالب علم/ طالبہ سے اپنے کام پر رائے لیں۔
- طلبا کو تعمیری تنقید کرنے اور اپنے کام پر تعمیری تنقید برداشت کرنے کی عادت ڈالی جائے۔
- طلبا کو اپنے کام میں ترمیم یا اضافے کا موقع دیں۔
- چند طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔

مظاہرِ فطرت (صفحہ نمبر ۱۳۳)

تدریسی مقاصد: ملک کے موسموں کے بارے میں آگہی بہم پہنچانا، مظاہرِ فطرت پر غور کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: تذکیر و تانیث، مرکب الفاظ، محاورات کی پیش رفت، مضمون نگاری۔

خاص ہدایت:
طلبا سے پوچھیں کہ وہ اب تک کن مظاہرِ فطرت کا مشاہدہ کر چکے ہیں۔ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں۔

- طلبا سے موجودہ موسم پر بات چیت کریں۔ طلبا کو ان مظاہرِ فطرت کی حقیقت سمجھنے کے لیے غور وفکر کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- طلبا سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ اس کام کے لیے انھیں پانچ سے سات منٹ دیں۔ نئے الفاظ و تراکیب پر بات چیت کریں۔ سبق میں دیے گئے اشعار کی موزونیت پر گفتگو کریں۔ طلبا سے ان موسموں کے حوالے سے اشعار سنیں۔
- طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔
- طلبا سے پوچھیں کہ موسموں کے لیے استعمال کیے گئے مخصوص الفاظ سے عبارت میں کیا تاثر پیدا ہوا ہے؟ اس حوالے سے انھیں موضوع کے مطابق الفاظ کا چناؤ موزونیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنے کی ترغیب دیں۔

محاورات: تختۂ سیاہ پر چند کیفیات لکھیں اور طلبا سے ان سے موزونیت رکھنے والے محاورات پوچھیں۔ مثلاً: اندھا ہونا ، حیران ہونا ، شرمندہ ہونا وغیرہ۔ (آنکھیں سفید ہونا ، آنکھیں کھلی رہ جانا ، بغلیں جھانکنا) کام کی وضاحت کے بعد محاورات کے جملے بنوائیں اور مشق کا کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: مضمون نگاری (انفرادی کام)

- طلبا اب تک گروپ کے ذریعے مختلف طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے مضامین لکھنے کی مشق کر چکے ہیں۔ اب طلبا سے انفرادی کام کروائیں۔
- مضمون نویسی سے قبل طلبا سے مضمون لکھنے کے اصولوں پر بات چیت کریں۔
- طلبا سے پوچھ کر تختۂ سیاہ پر وہ مظاہرِ فطرت لکھیں (جن کا طلبا مشاہدہ کر چکے ہیں یا جن کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں)
- طلبا کو ان میں سے کسی ایک موضوع کے چناؤ کا حق دیں۔ انھیں منتخب کردہ موضوع کا عنوان خود تیار کرنے دیں۔
- طلبا کو لائبریری میں لے جائیں تاکہ وہ موضوع کے بارے میں معلومات جمع کرسکیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں۔ (ایک سے دو دن)
- طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے ذہن میں موضوع کے متعلق اٹھنے والے سوالات نوٹ کرلیں۔ ان سوالات کی ترتیب درست کریں اور پھر ان کے جوابات تلاش کریں۔ جوابات کو پیراگراف میں لکھیں۔

- مضمون میں جاذبیت پیدا کرنے کے لیے موزوں اشعار شامل کروائیں۔
- مضمون میں ربط و تسلسل ، گرامر کا درست استعمال اور الفاظ و محاورات کا موزوں استعمال کروائیں
- طلبا کو اپنے مضمون پر ساتھی سے گفتگو کرنے ، ساتھی کی رائے لینے ، مضمون میں ترمیم یا اضافہ کرنے دیں۔
- ضروری کاٹ چھانٹ کے بعد مضمون خوشخط لکھوائیں اور جماعت میں پیش کروائیں۔